THU.19.June.2025
VOLUME:20 NO:149
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 19/جون 2025
جلد:20 شمارہ: 149
22/ذی الحجہ 1446ھ
قیمت 3=00روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

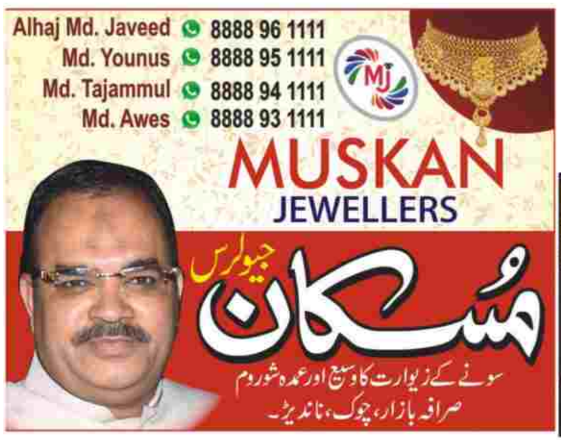

50 ہزار تابوت تیار رکھیں' ایران کا امریکہ کو انتباہ ' غیر مشروط سرینڈر کریں: ٹرمپ

"سُن لے امریکہ۔۔۔۔اگر حملہ کیا تو جواب ہوگا بھیانک" ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کا قوم سے خطاب

تہران/تل ابیب/ (ایجنسیز) اگر امریکہ ایران پر فوجی حملے کرتا ہے تو اس کا بھرپور اور بھیانک جواب ایران دے گا۔ امریکہ اپنے فوجیوں کے لیے 50 ہزار تابوت تیار رکھے۔ اس طرح کی دھمکی ایران کے ایک سینیر عہدیدار نے دی ہے۔ یہ اطلاع ایرانی نیوز ایجنسی تسنیم نیوز نے دی ہے۔ اس خبر کو دیگر ٹی وی چینل اور بھارت کے ٹی وی چینل ٹی وی 9 بھارت ورش نے بھی آج شام کو اپنے چینل پر شائع کی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو دھمکی دی کہ وہ غیر مشروط سرنڈر کرے۔ بتایا جاتا ہے کہ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو' امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو مسلسل ایران پر حملے کے لیے اُکسا رہے ہیں۔ مشرق وسطی میں حالات دھماکو ہے اور ایسا لگتا ہے کہ امریکہ کسی بھی وقت اس نئے ایران۔اسرائیل جنگ میں کود سکتا ہے۔ ایت اللہ خامنہ ای نے آج ہندوستانی وقت کے مطابق شام سات بجے کے قریب سرکاری ٹی وی پر قوم سے خطاب کے دوران دوٹوک انداز میں کہا" سن لے امریکہ۔۔۔اگر حملہ کیا تو جواب ہوگا بھیانک' ایرانی نیوز ایجنسی تسنیم نے اپنی نشریات میں بتایا کہ جب خامنہ ای قوم سے خطاب کر رہے تھے تو ان کے اطراف کے علاقوں میں اسرائیل کی شدید بمباری ہو رہی تھی۔ ایران کے رہبر انقلاب آیت اللہ علی خامنہ ای نے تہران کی طرف سے اسرائیل پر ہائپر سونک مزائل فائر کئے جانے کے بعد اعلان کیا کہ "جنگ شروع ہوچکی ہے"۔ ایران اور اسرائیل کا فوجی ٹکراؤ چہارشنبہ کو چھٹویں دن میں داخل ہوگیا۔ کشیدگی کافی بڑھ گئی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بن یامن نتن یاہو نے میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ اسرائیلی حملوں سے ایران کے نیوکلیر عزائم کافی پیچھے چلے گئے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ ہم نے ایران کو کافی پیچھے دھکیل دیا۔ دُبئی سے اے پی کے بموجب اسرائیلی جنگی طیاروں نے کل رات سے چہارشنبہ کی صبح تک ایران کے دارالحکومت پر حملے کئے۔ انہوں نے یورانیم سنٹریفیوجیس بنانے کے لئے استعمال ہونے والی ایک فیسیلیٹی اور مزائل کا مپونٹس تیار کرنے والی ایک فیسیلیٹی کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی فوج نے یہ بات بتاتے ہوئے کہا کہ اس نے کل رات ایران کی طرف سے فائر کئے گئے 10 مزائلوں کو فضا میں روک کر ناکارہ کردیا۔ اسی دوران ایران نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ کی کسی بھی مداخلت پر خطہ میں باقاعدہ جنگ چھڑ جانے کا جوکھم ہے۔ اسرائیل' ایران کے نیوکلیر پروگرام اور فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنارہا ہے۔ اس نے جمعہ کو

اچانک بمباری شروع کردی تھی۔ واشنگٹن میں قائم ایرانی انسانی حقوق گروپ کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں ایران میں 585 افراد بشمول 239 شہریوں کی جانیں جاچکی ہیں۔ 1300 سے زائد لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ ایران کے دارالحکومت تہران میں دکانیں بند ہیں۔ شہر کا مشہور گرانڈ بازار بھی بند ہے۔ گیس اسٹیشنس پر گاڑیوں کی قطاریں لگی ہیں۔ سڑکیں بھری ہوئی ہیں' لوگ شہر سے باہر نکلنے کے لئے بے قرار ہیں۔ ایران نے جوابی کارروائی میں اسرائیل پر کوئی 400 مزائل اور سینکڑوں ڈرون برسادیئے۔ اسرائیل میں کم ازکم 24 ہلاکتیں ہوئیں اور سینکڑوں لوگ زخمی ہوئے۔ بعض ایرانی مزائل وسطی اسرائیل کی اپارٹمنٹ بلڈنگس پر گریں جس سے بھاری نقصان ہوا۔ فضائی حملوں کے سائرن بجنے سے لوگوں کو بار بار شیلٹرس میں پناہ لینے پر مجبور ہونا پڑا۔ ایران نے چہارشنبہ کے دن بہت کم مزائل فائر کئے۔ اس نے اس کی وجہ نہیں بتائی۔ سبھی کی نظریں واشنگٹن پر لگی ہیں جہاں صدر ٹرمپ نے ابتدا میں خود کو اسرائیلی حملوں سے لاتعلق کرلیا تھا لیکن بعد میں انہوں نے اشارہ دیا کہ امریکہ اس معاملہ میں بڑے پیمانہ پر حصہ لے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی سے بھی زیادہ بڑا کچھ ہونے والا ہے۔ امریکہ نے خطہ میں مزید جنگی جہاز بھیج دیئے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسمٰعیل بقائی نے الجزیرہ انگلش کو انٹرویو میں کہا کہ امریکہ کی کسی بھی مداخلت کے نتیجہ میں خطہ میں کھل کر جنگ چھڑ جائے گی۔ چہارشنبہ کی صبح تہران میں 5 بجے کے آس پاس بڑا دھماکہ سنائی دیا۔ ایسا لگتا ہے کہ کم ازکم ایک حملہ تہران کے مشرقی علاقہ حاکمیہ میں ہوا جہاں ایرانی پاسداران انقلابِ اسلامی کی ایک اکیڈیمی ہے۔ ایرانی رہبر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ میں کہا کہ ہم صہیونیوں پر کوئی رحم کرنے والے نہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز نے پوسٹ کیا کہ تہران طوفان کی لپیٹ میں ہے۔ وہاں آمریت ڈھیر ہونے کو ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں مطالبہ کیا کہ ایران غیر مشروط سرینڈر ہوجائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ امریکہ کو پتہ ہے کہ خامنہ ای کہاں چھپے ہوئے ہیں لیکن انہیں ہلاک کرنے کا کوئی منصوبہ کم ازکم فی الحال نہیں ہے۔ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بن یامن نتن یاہو نے منگل کے دن فون پر بات چیت کی۔ وائٹ ہاؤز کے ایک عہدیدار نے یہ بات بتائی۔ امریکی صدر کی پوسٹ پر ایران کی طرف سے فوری کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا لیکن ملک کے فوجی رہنماؤں نے عہد کیا ہے کہ اسرائیل پر عنقریب مزید حملے ہوں گے۔ ایرانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل عبدالرحیم موسوی نے کہا کہ تا حال ہم نے جو آپریشن کیا ہے اس کا مقصد وارننگ اور مزاحمت ہے۔ سزا دینے والا آپریشن عنقریب شروع ہوگا۔

خامنہ ای نے جنگ کے اختیارات پاسداران انقلاب کو منتقل کردیے

تہران: ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے جنگ کے اختیارات سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی (آئی آر جی سی) کی شوریٰ کو منتقل کردیے جس کے بعد پاسداران انقلاب آئندہ تمام فیصلوں میں بااختیار ہوں گے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق آیت اللہ خامنہ ای نے جنگ سے متعلق تمام اختیارات پاسداران انقلاب کی اعلیٰ قیادت کو منتقل کردیے ہیں۔ ایرانی سپریم لیڈر نے 5 روز سے عوامی سطح پر غیر موجودگی کے دوران پاسدارانِ انقلاب کی اعلیٰ ترین کونسل کو اہم اختیارات منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ اقدام ان رپورٹس کے بعد سامنے آیا ہے جن کے مطابق خامنہ ای کو شمال مشرقی تہران کے علاقے لویزان میں واقع ایک زیرِ زمین بنکر میں منتقل کردیا گیا ہے، جہاں وہ اپنے قریبی اہل خانہ، بشمول ان کے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای کے ہمراہ موجود ہیں۔ اگرچہ ایران نے باضابطہ طور پر جنگی حالت کا اعلان نہیں کیا لیکن حکام نے اعتراف کیا ہے کہ ملک درحقیقت ہنگامی حالات میں کام کر رہا ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای کی جانب سے اختیارات کی منتقلی کو ایک احتیاطی اقدام کے طور پر دیکھا جارہا ہے تاکہ اگر وہ شہید ہوجائیں تو کمانڈ کا تسلسل قائم رہے۔

کیا اسرائیل کے پاس ایئر ڈیفنس میزائلوں کا ذخیرہ محض 10 دنوں کا بچا ہے؟

تل ابیب: اسرائیل اور ایران کے بیچ جاری جنگ میں میزائلوں اور ڈیفنس میزائلوں کا بھرپور استعمال ہورہا ہے۔ دونوں ہی ممالک ایک دوسرے پر اب تک نصف درجن سے زیادہ مرتبہ حملے کرچکے ہیں، اور فی الحال یہ سلسلہ ختم ہوتا ہوا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ اس درمیان امریکی روزنامہ 'واشنگٹن پوسٹ' کی ایک رپورٹ نے اسرائیلی حامیوں کو فکر میں مبتلا کردیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ایرانی

بیلسٹک میزائلوں کی بوچھار کو اسرائیلی ایئر ڈیفنس روکنے میں مصروف ہے، لیکن ڈیفنس میزائل کی تعداد تیزی کے ساتھ کم ہوتی جارہی ہے۔ کئی لوگوں کے ذہن میں یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ آخر اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ کب تک جاری رہے گی؟ اس کا ممکنہ جواب 'واشنگٹن پوسٹ' کی رپورٹ میں موجود دکھائی پڑ رہا ہے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایئر ڈیفنس میں استعمال کی جانے والی اسرائیلی ڈیفنس میزائلیں تیزی سے ختم ہورہی ہیں، یہ محض 12-10 دنوں کی بچی ہیں۔ یعنی ایران اگر 12-10 دنوں تک اپنے حملے اسرائیل پر جاری رکھے گا، تو نتین یاہو کی مشکلیں بڑھ سکتی ہیں۔ ایسے میں جنگ بندی کے لیے مذاکرے کا دور بھی شروع ہوسکتا ہے۔ امریکی اور اسرائیلی اسلحوں سے متعلق خفیہ جانکاری رکھنے والے ایک شخص نے 'واشنگٹن پوسٹ' کو بتایا کہ امریکہ کی مدد کے بغیر اسرائیل 10 یا 12 دنوں تک ہی ایران کو روک سکتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی مطلع کیا کہ اس ہفتے کے آخر میں اسرائیلی ایئر ڈیفنس صرف میزائلوں کے ایک چھوٹے تناسب کو ہی روک پائے گی، کیونکہ ڈیفنس اسلحوں کو 'ری اسٹاک' کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ورجینیا میں میزائل ڈیفنس ایڈووکیسی ایلائنس سے جڑے اسرائیلی میزائل ماہر تال انبار کا کہنا ہے کہ 2014 میں اسرائیل نے ایئر ڈیفنس انٹرسیپٹر ختم ہونے سے کچھ دن قبل حماس کے ساتھ جنگ بندی کا مطالبہ کیا تھا۔ انبار نے یہ بھی کہا کہ انٹرسیپٹر اسٹاک کی سطح اسرائیل میں ایک بے حد حساس موضوع ہے، لیکن اس بار بھی یہ جنگ بندی کا ایک سبب ہوسکتا ہے۔ بہرحال، موصولہ خبروں کے مطابق اسرائیلی ایجنسیوں نے اندازہ لگایا تھا کہ ایران کے پاس تقریباً 2000 ایسی میزائلیں ہیں جو 1500 کلومیٹر سے زیادہ دوری پر مار کرسکتی ہیں، لیکن جمعہ کے حملے کے بعد ان کا بڑا حصہ تباہ کردیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوجی افسران کا کہنا ہے کہ ایران نے اپنے بچے ہوئے ذخیرہ سے تقریباً 400 میزائلیں لانچ کی ہیں، اور اسرائیلی حملوں نے ایران کے 120 یا ایک تہائی میزائل لانچر کو تباہ کردیا ہے۔ حالانکہ کئی ماہرین کا ماننا ہے کہ ایران کے زیر زمین ذخیروں میں ہزاروں کی تعداد میں میزائلیں موجود ہیں۔ اگر ایران کچھ دنوں تک اسرائیل پر حملے جاری رکھنے میں کامیاب ہوتا ہے، تو اسے جلد گھٹنوں پر لاسکتا ہے۔

جنرل منیر کے ساتھ ٹرمپ کا لنچ، ہندوستانی سفارت کاری کیلئے ٹریپل جھٹکا

نئی دہلی (ایجنسیز) کانگریس نے چہارشنبہ کے دن مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 3 ممالک کے اپنے دورہ سے واپسی کے فوری بعد کل جماعتی اجلاس کی صدارت کریں۔ وہ بتائیں کہ امریکی صدر ٹرمپ سے فون پر ان کی کیا بات چیت ہوئی۔ انہیں چاہئے کہ وہ قوم کو اعتماد میں لیں۔ اپوزیشن جماعت نے پاکستانی فوجی سربراہ جنرل عاصم منیر کو ٹرمپ کے ساتھ لنچ پر مدعو کئے جانے کو ہندوستان کے لئے بڑا دھکا قرار دیا۔ اس نے کہا کہ وزیر اعظم کو ٹیلی فون پر بات چیت کے دوران اس پر ہندوستان کی ناراضگی ظاہر کرنی چاہئے تھی۔ کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے زور دے کر کہا کہ اگر اندرا گاندھی وزیر اعظم ہوتیں تو وہ جو بھی امریکہ کا صدر ہوتا اس پر اپنی ناراضگی ظاہر کردیتیں۔ پی ٹی آئی سے بات چیت میں جئے رام رمیش نے حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ کارگل ریویو کمیٹی کی طرح پہلگام ریویو کمیٹی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کارگل ریویو کمیٹی' کارگل جنگ کے 3 دن بعد تشکیل دے دی گئی تھی اور اس کے سربراہ کے سبرا منیم تھے جن کا بیٹا ایس جے شنکر آج وزیر خارجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کو پارلیمنٹ میں آکر ٹرمپ کے اس دعویٰ کی تردید کرنی چاہئے کہ انہوں نے تجارت کا حوالہ دے کر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ رکوائی تھی۔ کانگریس قائد نے یہ بھی کہا کہ مودی حکومت کی سفارت کاری محض علامتی نہیں ہونی چاہئے۔ جئے رام رمیش نے یہ ریمارکس صدر ٹرمپ سے مودی کی فون پر بات چیت کے بعد کئے۔ صدر ٹرمپ کے ساتھ جنرل منیر کے لنچ پر جئے رام رمیش نے کہا کہ یہ ہندوستانی سفارت کاری کے لئے ٹریپل جھٹکا ہے۔ فیلڈ مارشل منیر کو جو سربراہِ حکومت نہیں ہے' صدر ٹرمپ کے ساتھ خصوصی لنچ پر مدعو کیا گیا ہے۔ دوسرا دھکا اس وقت لگا تھا جب امریکی سنٹرل کمانڈ کے سربراہ جنرل مائیکل کوریلا نے دہشت گردی سے نمٹنے میں پاکستان کو شراکت دار قرار دیا تھا حالانکہ یہ وہی پاکستان ہے جس نے اسامہ بن لادن کو ایبٹ آباد میں پناہ دی تھی۔ کانگریس قائد نے کہا کہ نئی دہلی واپس آنے کے فوری بعد مودی کو آل پارٹی میٹنگ طلب کرنی چاہئے اور بتانا چاہئے کہ ٹرمپ سے ان کی کیا بات چیت ہوئی۔ ٹرمپ نے ہند۔ پاک جنگ رکوانے کا 14 مرتبہ دعویٰ کیا جس پر اپنی خاموشی توڑنے وزیر اعظم مودی کو 37 دن لگے۔ جئے رام رمیش نے کہا کہ صدر ٹرمپ' مودی کے گلے لگے بغیر جی 7 چوٹی کانفرنس جلد چھوڑ کر کیا اس لئے امریکہ لوٹ گئے کہ انہیں جنرل منیر کے ساتھ لنچ کرنا ہے۔ ہندوستانی سفارت کاری بکھر گئی ہے۔ وزیر اعظم پوری طرح خاموش ہیں اور کل مودی کی طرف سے چین کو دی گئی کلین چٹ کے 5 سال مکمل ہوجائیں گے۔

کلاس روم گھوٹالہ: دہلی میں ای ڈی کی 37 مقامات پر چھاپہ ماری

راجدھانی دہلی میں بدھ کے روز انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے عام آدمی پارٹی (عآپ) حکومت کے دور میں ہوئے مبینہ کلاس روم تعمیراتی گھوٹالے کے سلسلے میں بڑی کارروائی انجام دی۔ ای ڈی کی ٹیم نے مختلف ٹھیکیداروں اور نجی اداروں سے وابستہ 37 مقامات پر چھاپے مارے۔ ان میں راجندر نگر میں واقع 'ببّر اینڈ ببّر آرکیٹیکٹس' کا دفتر بھی شامل ہے۔ یہ کارروائی دہلی حکومت کے سابق وزیروں منیش سسودیا اور ستیندر جین کے خلاف دائر ایف آئی آر کی بنیاد پر کی گئی ہے، جو کہ اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے درج کی تھی۔

انڈونیشیا میں آتش فشاں پھٹنے پر ایئر انڈیا کی پرواز واپس دہلی لوٹی، تمام مسافر محفوظ

نئی دہلی: ایئر انڈیا کی دہلی سے انڈونیشیا کے مشہور سیاحتی مقام بالی کے لیے روانہ ہونے والی پرواز اے آئی-2145 آتش فشاں پھٹنے کی وجہ سے دہلی واپس لوٹ آئی۔ ایئر لائن نے ایک بیان میں تصدیق کی کہ یہ فیصلہ مسافروں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا۔ یہ پرواز بدھ کی صبح دہلی سے روانہ ہوئی تھی لیکن بالی کے ہوائی اڈے کے قریب آتش فشاں کے پھٹنے کی اطلاعات کے بعد ایئر ٹریفک کنٹرول سے مشورہ کر کے اسے واپس دہلی لایا گیا۔ فلائٹ دہلی ایئرپورٹ پر محفوظ طریقے سے لینڈ کر گئی اور تمام مسافروں کو بحفاظت طیارے سے اتار لیا گیا۔ ایئر انڈیا کے بیان میں کہا گیا، "18 جون 2025 کو دہلی سے بالی کے لیے پرواز اے آئی-2145 کو بالی ہوائی اڈے کے نزدیک آتش فشاں پھٹنے کی اطلاعات کے باعث دہلی واپس لوٹنے کی ہدایت دی گئی۔ یہ فیصلہ مکمل احتیاط کے تحت مسافروں کی سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا۔ دہلی ایئرپورٹ پر پرواز کی محفوظ لینڈنگ ہوئی اور تمام مسافروں کو بحفاظت طیارے سے اتار لیا گیا ہے۔" ایئر لائن نے مزید کہا کہ مسافروں کو پیش آئی تکلیف پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ ان کی سہولت کے لیے دہلی میں ہوٹل میں قیام کا بندوبست کیا گیا ہے، تاکہ ان کی پریشانی کو کم کیا جاسکے۔ ایئر انڈیا نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ متاثرہ مسافروں کو مکمل ری فنڈ یا ان کی پسند کے مطابق پرواز کی مفت ازسرنو تاریخ بندی (ری شیڈولنگ) کی سہولت دی جارہی ہے۔ دوسری جانب دہلی میں موسم کی خرابی کے سبب بھی پروازوں پر اثر پڑا۔ منگل کو ایک افسر کے مطابق خراب موسم کے باعث شام کے وقت دہلی ایئرپورٹ پر 14 پروازوں کو دیگر شہروں میں موڑ دیا گیا۔ ان میں چھ پروازیں بھوپال، تین چنڈی گڑھ، دو امرتسر اور ایک ایک پرواز احمد آباد، وارانسی اور لکھنؤ کی طرف موڑی گئیں۔ فلائٹ ریڈار 24 ڈاٹ کام کی پروازوں پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ کے مطابق منگل کو دہلی ایئرپورٹ پر 400 سے زائد پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں اور کچھ پروازیں منسوخ بھی کردی گئیں۔

بلند شہر میں کار میں آگ لگنے سے زندہ جل کر 5 افراد کی موت آگرہ میں پک اَپ نے راہگیروں کو کچلا، 4 کی موت

بلند شہر: اتر پردیش کے بلند شہر میں دردناک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک کار پُلیا سے ٹکرا کر اُلٹ گئی جس کے بعد اس میں آگ لگ گئی۔ حادثے میں کار پر سوار 5 افراد زندہ جل کر موت کی آغوش میں چلے گئے۔ موقع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو قبضہ میں لے کر جانچ شروع کر دی ہے۔ اطلاع کے مطابق جہانگیر آباد تھانہ علاقے میں جہانگیر آباد-بلند شہر شاہراہ پر گاؤں چاندوک چوراہے کے پاس بدایوں کی طرف سے آرہی تیز رفتار گاڑی بے قابو ہو کر ایک پُلیا سے ٹکرا گئی۔ اس کے بعد کار میں شدید آگ لگ گئی۔ کار میں موجود ایک معصوم سمیت 5 لوگ زندہ جل گئے۔ حادثے میں ایک لڑکی بُری طرح جھلس گئی جس کا علاج کیا جارہا ہے۔ کار پر سوار افراد شادی کی تقریب سے دہلی لوٹ رہے تھے۔ حادثے کی وجہ ڈرائیور کو نیند کی جھپکی آنا بتایا جارہا ہے۔ حادثے میں مومینا تنویز، ندا، زبیر علی اور دو سالہ زینل کی موت ہوگئی جبکہ گلناز شدید طور پر زخمی ہے۔ بلند شہر کے ایس پی (دیہی) تیج ویر سنگھ نے بتایا کہ آج صبح 5.50 بجے جہانگیر آباد پولیس کو اطلاع ملی کہ تھانہ علاقہ کے جہانگیر آباد-بلند شہر شاہراہ پر ایک کار حادثے کا شکار ہوگئی ہے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر راحت و بچاؤ کام شروع کیا۔ دوسری طرف آگرہ تھانہ ٹرانس یمنا علاقے میں بھی سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں اس حادثے میں 4 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ ایک دیگر زخمی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق آموں سے بھرا ایک پک اپ تیزی سے آرہا تھا کہ اسی دوران ڈیوائڈر سے ٹکرا گیا اور مارننگ واک پر آئے سڑک کنارے بیٹھے تین لوگوں کو کچل ڈالا۔ تینوں افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ وہیں اس حادثہ میں پک اپ ڈرائیور کی بھی موت ہوگئی جبکہ ایک شخص زخمی ہے۔ ذرائع کے مطابق لکھنؤ سے آموں سے بھرا پک اپ میکس آگرہ منڈی کی طرف تیزی سے آرہا تھا کہ ہائی وے آتے ہی سروس روڈ پر اُلٹ گیا جس سے یہ دردناک حادثہ پیش آیا۔

بٹلہ ہاؤس میں پولیس بیریکیڈنگ کے بعد لوگوں میں بلڈوزر ایکشن کا خوف

52 میں سے 44 مکانوں کو عدالت سے ملا اسٹے

نئی دہلی: (ایجنسیز) مسلم اکثریتی علاقہ بٹلہ ہاؤس میں 17 جون کی شام اس وقت افراتفری مچ گئی جب دہلی پولیس کی جانب سے مرادی روڈ پر واقع بارات گھر کے پاس بیریکیڈنگ لگائی گئی۔ لوگوں کو دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) کے ذریعہ انہدامی کارروائی کا خوف ستانے لگا۔ حالانکہ 18 جون کی صبح انہدامی کارروائی تو نہیں ہوئی، لیکن جامعہ تھانہ کے ایس ایچ او کی قیادت میں پولیس نے مرادی روڈ پر ڈی ڈی اے کی جانب سے نشان زد کیے گئے مکانوں اور سڑکوں کی میپنگ کی۔ بٹلہ ہاؤس کے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ "کُل 52 مکانوں پر ڈی ڈی اے نے نوٹس چسپاں کیا تھا۔ ان میں سے 44 کو عدالت سے اسٹے مل چکا ہے۔ اس کے باوجود دہلی پولیس کی جانب سے بیریکیڈنگ لگائی جارہی ہے، جس کی وجہ سے لوگ دہشت میں جی رہے ہیں۔" مقامی لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ نوٹس کو دیکھتے ہوئے کئی مکان اور دکان خالی کیے جاچکے ہیں۔ لیکن وہ ان جگہوں کو چھوڑ کر کہیں نہیں جائیں گے، کیونکہ بہت سالوں سے اس جگہ پر رہتے آئے ہیں۔ لوگوں نے اپنا سب کچھ مکان میں لگا دیا ہے جب مکان بن رہے تھے تو ڈی ڈی اے کہاں تھا۔ زمین کہاں تک ہے خود ڈی ڈی اے کو نہیں معلوم۔ ہمیں عدالت پر یقین ہے وہاں سے انصاف ملے گا اور ہمارے گھر بچ جائیں گے۔ اس درمیان اوکھلا سے عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی امانت اللہ خان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا۔ پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ "آج الحمد للہ مرادی روڈ بٹلہ ہاؤس کی 12 پراپرٹی کا کیس ساکیت کورٹ میں فہرست بند ہوا تھا۔ ان تمام میں سینئر وکیل کرنل سنگھ جی پیش ہوئے اور تمام 12 کیسز میں ساکیت کورٹ نے 17 جولائی تک اسٹے کر دیا ہے۔ اب تک 44 پراپرٹی پر اسٹے آچکا ہے، بقیہ 7 کیس میں ہائی کورٹ میں سماعت ہونی ہے۔"

بابا وینگا کے نئے اوتار کی پیش گوئی

کیا جولائی میں اس ملک میں ہونے والی ہے تباہی؟

ٹوکیو: بابا وینگا کے بعد جاپان کی مانگا (Manga) آرٹسٹ ریو تاتسو کی پیش گوئیاں ان دنوں سرخیوں میں ہیں۔ ریو نے جاپان سے متعلق ایک بڑی تباہی کی پیش گوئی کی ہے، جس کے بعد جاپان اور ایشیا کے بعض حصوں میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ یہاں تک کہ 83 فیصد لوگوں نے جاپان کی فلائٹس منسوخ کردی ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ اس سے قبل ریو تاتسو کی کووِڈ-19 کی عالمی وبا کی پیش گوئی بھی کرچکی ہیں۔ اب انہوں نے 90 کی دہائی کی مانگا کتاب "The Future I" میں دعویٰ کیا ہے کہ جولائی میں جاپان میں ایک بڑی قدرتی آفت آنے والی ہے۔ جاپان میں آئے گی بڑی تباہیاس سال 5 جولائی کو دوبارہ شائع ہونے والی مانگا میگزین میں خبردار کیا گیا ہے کہ 5 جولائی کو جاپان اور فلپائن کے درمیان سمندر کی تہہ میں ایک دراڑ پیدا ہوگی، جس کے بعد توہوکو (Tohoku) زلزلہ آئے گا، جس سے سمندر میں تین گنا بلند لہریں اٹھیں گی۔ بلومبرگ انٹیلیجنس کی ایک رپورٹ کے مطابق، جیسے جیسے پیش گوئی کی تاریخ قریب آرہی ہے، ہانگ کانگ سے جاپان کی فلائٹ بکنگ میں پچھلے سال کی نسبت 50 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ خاص طور پر بوئنگ طیاروں میں کینسلیشن 15 سے 20 فیصد تک بڑھ گئی ہے۔ کئی مسافر مانگا میں کی گئی خوفناک پیش گوئی کی وجہ سے اپنی پہلے سے کی گئی بکنگ منسوخ کر رہے ہیں۔ سیاحت پر مبنی اٹرگارڈین کی رپورٹ کے مطابق، جاپانی چیری بلاسم کے سیزن اور ہانگ کانگ کے ایسٹر کی چھٹیوں کے دوران عام طور پر سیاحوں کا رش رہتا ہے اور فلائٹس کی مانگ بڑھ جاتی ہے۔ لیکن اس بار مسافر اپنی پہلے سے کی گئی ٹکٹیں منسوخ کر رہے ہیں۔ اس پر گریٹر بے ایئرلائنز نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سال کی بکنگ گزشتہ سال کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ ایئر لائن کے جاپان آفس کے جنرل مینیجر ہیروکی ایتو نے کہا کہ ہمیں امید تھی کہ تقریباً 80 فیصد سیٹیں ریزرو ہوجائیں گی، لیکن اب تک صرف 40 فیصد ٹکٹیں ہی بک ہو پائی ہیں۔ ریو تاتسو کی سابقہ پیش گوئیاں آپ کو یہ بھی بتادیں کہ ریو تاتسو کی نے کئی بڑی عالمی واقعات کی پیش گوئی کی ہے، جن میں مارچ 2011 کا توہوکو زلزلہ اور سونامی، شہزادی ڈیانا کی موت، فریڈی مرکری کا انتقال، اور کووِڈ-19 کی وبا شامل ہیں۔ ان کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ کووِڈ کا ایک اور جان لیوا ویرینٹ سال 2030 میں آئے گا۔ (انتباہ: یہاں دی گئی معلومات عام عقائد اور خبروں پر مبنی ہیں۔ ورق تازہ اس کی تصدیق نہیں کرتا۔)

اسرائیل پر ایرانی بمباری کے سبب دل کا دورہ پڑنے سے ہندوستانی باشندہ ہلاک، بیوی نے پی ایم مودی سے کی خصوصی اپیل

جگتیال: ایران کی جانب سے اسرائیل پر مسلسل کی جانے والی بمباری کے سبب تلنگانہ کے ایک شخص کی موت ہوگئی ہے۔ مہلوک کا نام رویندر ہے، جو تلنگانہ کے جگتیال ضلع کا باشندہ تھا اور موت دل کا دورہ پڑنے کے سبب ہوئی ہے۔ رویندر اسرائیل میں وزٹ ویزا پر پارٹ ٹائم ملازمت کر رہے تھے۔ مقامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے ان کی اہلیہ وجے لکشمی نے کہا کہ "جب جنگ شروع ہوئی تو انہوں نے ہمیں ایک روز فون کیا اور بتایا کہ وہ مسلسل ہو رہی بمباری کی وجہ سے ڈرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ وہ اپنی جان گنوا سکتے ہیں۔ ہم نے انہیں یہ یقین دلانے کی کوشش کی کہ انہیں کچھ نہیں ہوگا۔" متوفی کی اہلیہ کا کہنا ہے کہ "میرے شوہر کو بے چینی محسوس ہوتی تھی اور وہ اپنا زیادہ تر وقت اسپتال میں ہی گزارتے تھے۔" وجے لکشمی کے مطابق وہاں اسپتال کے پاس ایک بم دھماکہ ہوا اور دل کا دورہ پڑنے سے ان کی موت ہوگئی۔ ان کی موت کے بارے میں جانکاری اسپتال کے اہلکاروں نے دی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ میں ریاستی اور مرکزی حکومت سے اپیل کرتی ہوں کہ میرے شوہر کی لاش کو واپس لایا جائے اور میرے بچوں کو ملازمت دلانے میں مدد کی جائے۔ دوسری جانب اتر پردیش کے مرادآباد میں رہ رہی ایرانی شہری فائزہ نے وزیر اعظم مودی سے اپنے اہل خانہ کی مدد کی گزارش کی ہے۔ دراصل ایران کی رہنے والی فائزہ نے مرادآباد کے ایک نوجوان دیوا کر سے شادی کی، اور اب وہ ہندوستان میں ہی مستقل طور پر سکونت پذیر ہیں۔ ان کے شوہر ایک یوٹیوبر ہونے کے ساتھ ساتھ اپنا ایک کیفے بھی چلاتے ہیں۔ فائزہ کی فیملی ایران میں رہتی ہے، جن کی زندگی اب خطرے میں ہے۔ اسی لیے فائزہ نے ہندوستانی حکومت سے گزارش کی ہے کہ اسرائیل-ایران جنگ کو روکنے کے لیے مضبوط اقدامات کیے جائیں۔ خاص طور پر فائزہ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے اپیل کی ہے کہ وہ دونوں ممالک سے بات کر امن قائم کرنے کی کوشش کریں۔

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
19 June 2025

ایرانی سائنسدانوں کے قتل سے لبنان میں 'پیجر اور واکی ٹاکی بم' تک

موساد کی کامیابیوں اور ناکامیوں کی کہانی

اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملوں کے آغاز کے بعد سے اسرائیلی طیاروں نے ایرانی جوہری تنصیبات، فوجی تنصیبات اور نجی رہائش گاہوں کو نشانہ بنایا ہے، جن میں سے زیادہ تر ملک کے مغرب اور دارالحکومت تہران کے آس پاس واقع ہیں۔ اگرچہ یہ حملے فضا سے کیے گئے لیکن شبہ ہے کہ اسرائیلی خفیہ ادارے موساد نے بھی ان اہداف کا سراغ لگانے اور زمین سے کارروائیوں میں مدد دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ موساد کے ایجنٹوں نے ایران کے باقی ماندہ فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بنانے کے لیے ملک میں سمگل کیے گئے ڈرونز استعمال کیے اور ایرانی حکام پہلے بھی اعتراف کر چکے ہیں کہ انھیں شبہ ہے کہ ان کی سکیورٹی فورسز میں اسرائیلی انٹیلی جنس کے مددگار موجود ہیں۔ 13 جون کو اسرائیلی حملوں کے آغاز کے بعد سے ایرانی فوج کے اہم اعلیٰ حکام اور جوہری سائنس دانوں کی ایک بڑی تعداد کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل کے پاس ان کے موجودگی کے مقام کے بارے میں خفیہ معلومات موجود تھیں۔ ان واقعات میں موساد کے کردار کا اندازہ لگانا آسان نہیں ہے۔ اسرائیل اس ادارے کی سرگرمیوں کے بارے میں شاذ و نادر ہی تبصرہ کرتا ہے اور اسرائیلی انٹیلی جنس کے دیگر ادارے بھی موجود ہیں لیکن یہاں ہم ماضی میں موساد کی قابل ذکر کامیاب اور ناکام کارروائیوں کا جائزہ لیتے ہیں۔

موساد کی کامیابیاں

حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کی ہلاکت

حماس کے سیاسی سربراہ اسماعیل ہانیہ کو 31 جولائی 2024 کو تہران کے ایک گیسٹ ہاؤس میں قیام کے دوران ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اسرائیل نے ابتدائی طور پر اس قتل کی ذمہ داری قبول نہیں کی تھی لیکن چند ماہ بعد اسرائیل کے وزیر دفاع کاٹز نے اعتراف کیا تھا کہ اس قتل کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ ہے۔ تاہم یہ تاحال واضح نہیں کہ اسماعیل ہنیہ کی موت کیسے اور کن حالات میں ہوئی۔ حماس کے ایک سینیئر عہدیدار خلیل الحیا نے ایک نیوز کانفرنس میں عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک میزائل نے ہنیہ کو براہ راست نشانہ بنایا۔ لیکن نیو یارک ٹائمز کی ایک رپورٹ میں سات عہدیداروں کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ہنیہ ایک بم کا نشانہ بنے جو دو ماہ قبل اس عمارت میں نصب کیا گیا تھا جہاں وہ قیام پذیر تھے۔ بی بی سی ان میں سے کسی بھی دعوے کی تصدیق نہیں کر سکا ہے۔ اسماعیل ہنیہ سات اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد اسرائیل کے ہاتھوں مارے جانے والے اہم رہنماؤں میں سے ایک تھے۔ ان کے علاوہ اسرائیل نے غزہ میں حماس کے رہنما یحییٰ سنوار، ان کے بھائی محمد، حماس کے عسکری ونگ کے سربراہ محمد ضیف اور ان کے نائب مروان عیسیٰ کو بھی نشانہ بنایا ہے۔

حزب اللہ کے کارکنوں پر 'پیجر' حملے

17 ستمبر 2024 کو لبنان بھر میں بیک وقت ہزاروں پیجرز پھٹے اور یہ واقعات خاص طور پر ان علاقوں میں پیش آئے جہاں عسکریت پسند تنظیم حزب اللہ کا اثر ونفوذ تھا۔ ان دھماکوں میں نہ صرف یہ پیجر استعمال کرنے والے افراد بلکہ ان کے آس پاس موجود افراد بھی زخمی یا ہلاک ہوئے، جس سے بڑے پیمانے پر خوف و ہراس پھیلا۔ اگلے دن واکی ٹاکیز میں بھی اسی طرح دھماکے ہوئے جو مزید سینکڑوں افراد کے زخمی اور ہلاک ہونے کی وجہ بنے۔ اس حملے کے وقت، اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جھڑپیں چل رہی تھیں جو سات اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں کے ایک دن بعد حزب اللہ کی طرف سے اسرائیلی ٹھکانوں پر راکٹ داغے جانے کے بعد سے بڑھ گئی تھیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نتن یاہو نے ان واقعات کے دو ماہ بعد اعتراف کیا تھا کہ اسرائیل اس کا ذمہ دار ہے۔ بی بی سی کے امریکی میڈیا پارٹنر سی بی ایس کو دیے گئے ایک انٹرویو میں دو سابق ایجنٹوں نے آپریشن کی تفصیلات کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ موساد نے واکی ٹاکی کی بیٹریوں میں ایک دھماکہ خیز آلہ چھپایا تھا کیونکہ واکی ٹاکی عام طور پر حفاظتی جیکٹ پہننے والے فرد کے دل کے قریب موجود جیب میں رکھے جاتے تھے۔ سی بی ایس کی رپورٹ کے مطابق حزب اللہ نے 10 سال قبل ایک جعلی کمپنی سے 'اچھی قیمت' پر 16 ہزار سے زائد واکی ٹاکی بعد میں پانچ ہزار پیجرز بھی خریدے تھے۔ ان دھماکوں سے پورے لبنان میں خوف کی لہر دوڑ گئی تھی کیونکہ دھماکے بازاروں سمیت بہت سے عوامی مقامات پر ہوئے تھے۔ ان دھماکوں کے بعد لبنان کے ہسپتال زخمیوں سے بھر گئے تھے جن میں سے کئی معذور ہو گئے۔ انسانی حقوق کے معاملات کے لیے اقوام متحدہ کے ادارے کے سربراہ وولکر ترک نے اس حملے کو جنگی جرم قرار دیا ہے۔

محسن فخری زادہ کا قتل

نومبر 2020 میں، ایران کے سب سے ممتاز جوہری سائنسدان محسن فخری زادہ کو لے جانے والے قافلے کو دارالحکومت تہران کے مشرق میں فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ فخری زادہ کو ایک ایسی ریموٹ کنٹرول مشین گن سے ہلاک کیا گیا جسے مصنوعی ذہانت کی مدد حاصل تھی۔ بی بی سی فارسی کے جیار گول نے اس وقت لکھا تھا کہ 'کسی بھی متحرک ہدف کو نپے تلے انداز میں ایسے قتل کرنے کے لیے کہ کسی اور کو نقصان نہ پہنچے، جائے وقوع سے واقعے کے وقت دی گئی انٹیلی جنس کی ضرورت ہوتی ہے۔' اپریل 2018 میں نیتن یاہو نے مبینہ طور پر ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق دستاویزات کے درجنوں فولڈرز دکھائے تھے، جن کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ انھیں موساد نے تہران سے صرف 30 کلومیٹر دور ایک سٹوریج تنصیب پر ایک چھاپے کے دوران چوری کیا تھا (بعد میں ایرانی صدر حسن روحانی نے اس کی تصدیق کی تھی)۔ خصوصی طور پر بلائی گئی نیوز کانفرنس میں آرکائیوز پیش کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم نے محسن فخری زادہ کے اس جوہری پروگرام میں کردار پر روشنی ڈالی تھی جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ یہ جوہری ہتھیاروں کا ایک غیر اعلانیہ پروگرام تھا۔ اس وقت انھوں نے کہا تھا 'ڈاکٹر محسن فخری زادہ... اس نام کو یاد رکھیں۔' اس سے قبل ایران نے اسرائیل پر الزام عائد کیا تھا کہ اس نے 2010 سے 2012 کے درمیان چار دیگر ایرانی جوہری سائنس دانوں کو بھی قتل کیا تھا۔

محمود المبوح کا دبئی کے ہوٹل میں قتل

2010 میں حماس کے ایک سینیئر عسکری رہنما محمود المبوح کو دبئی کے ایک ہوٹل میں قتل کر دیا گیا تھا۔ ابتدائی طور پر یہ ایک قدرتی موت لگ رہی تھی لیکن دبئی پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لینے کے بعد قاتل ٹیم کی شناخت کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ بعدازاں پولیس نے انکشاف کیا کہ محمود المبوح کو پہلے بجلی کا مہلک جھٹکا دیا گیا اور پھر گلا گھونٹ کر قتل کر دیا گیا۔ یہ شبہ ظاہر کیا گیا تھا کہ یہ آپریشن موساد کی طرف سے کیا گیا تھا جس کے بعد متحدہ عرب امارات کی سفارتی ناراضگی کو جنم دیا تھا۔ اسرائیلی سفارت کاروں نے دعویٰ کیا کہ اس حملے میں موساد کے ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں تھا تاہم انھوں نے اس کی تردید بھی نہیں کی جو اسرائیل کی ایسے معاملات میں 'ابہام' برقرار رکھنے کی پالیسی سے مطابقت رکھتی ہے۔

یحییٰ عیاش اور پھٹنے والا فون

1996 میں ایک خفیہ کارروائی کے دوران موساد نے حماس کے ایک اہم رکن اور بم تیار کرنے والے یحییٰ عبداللطیف عیاش کو قتل کر دیا تھا۔ اس کارروائی کے لیے موٹرولا ایلفا موبائل فون میں 50 گرام دھماکہ خیز مواد نصب کیا گیا تھا۔ یحییٰ عیاش حماس کے عسکری ونگ کے نمایاں رہنما تھے اور انھیں بم تیار کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ اسرائیلی اہداف کو نشانہ بنانے والے پیچیدہ حملوں کی منصوبہ بندی کی وجہ سے جانا جاتا تھا۔ اسی لیے وہ اسرائیل کو مطلوب افراد کی فہرست میں شامل ہو چکے تھے۔ 2019 میں اسرائیل کی جانب سے یحییٰ عیاش کے قتل کے چند تفصیلات کی نشریات پر پابندی ہٹا دی تھی اور اسرائیلی ٹی وی نے یحییٰ کی اپنے والد سے ہونے والی آخری گفتگو کی ریکارڈنگ بھی نشر کی تھی۔ یحییٰ عیاش کے قتل سے بھی واضح ہوتا ہے کہ موساد کس طرح سے جدید ٹیکنالوجی کو ٹارگٹ کلنگ میں استعمال کرتی رہی ہے۔

'آپریشن برادرز'

1980 کے آغاز میں موساد نے جھانسہ دینے کی ایک غیر معمولی کارروائی میں، اس وقت کے وزیر اعظم کی ہدایت پر، ایتھوپیا سے سات ہزار سیاہ فام یہودیوں کو سوڈان کے راستے اسرائیل سمگل کیا۔ اس خفیہ آپریشن کے دوران ایک جعلی ڈائیونگ ریزورٹ قائم کیا گیا۔ واضح رہے کہ سوڈان عرب لیگ کا رکن ملک اور اسرائیل مخالف تھا اور اسی لیے خفیہ طریقے سے موساد کے ایجنٹوں کی ایک ٹیم نے ساحل سمندر پر اپنے اڈے کو ایک جعلی ہوٹل کا روپ دیا۔ دن کے وقت اسرائیلی ایجنٹ ہوٹل کا عملہ بن کر کام کرتے تھے اور رات میں یہودیوں کی سمگلنگ کا کام ہوتا تھا جو ایتھوپیا سے پیدل سفر کرنے کے بعد اس مقام تک پہنچتے تھے۔ ان لوگوں کو سمندر یا فضائی راستے سے اسرائیل بھیجا جاتا تھا۔ اس آپریشن کی غیر معمولی بات یہ تھی کہ یہ پانچ سال میں مکمل ہوا اور جب تک سوڈان کو خبر ہوئی، اسرائیلی ایجنٹ اپنا مشن مکمل کرنے کے بعد فرار ہو چکے تھے۔

'ہولوکاسٹ': نازی افسر کی گرفتاری

1960 میں ارجنٹینا سے سابق نازی افسر ایڈولف ایخمین کا اغوا موساد کی سب سے یادگار انٹیلیجنس کامیابیوں میں سے ایک ہے۔ ایخمین ہولوکاسٹ کے اہم کرداروں میں سے ایک تھے جن پر دوسری عالمی جنگ کے دوران یہودیوں کے خلاف مظالم کے الزامات تھے۔ یاد رہے کہ یورپ میں یہودیوں کے قتل عام، جسے 'ہولوکاسٹ' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، میں تقریباً 60 لاکھ یہودی قتل کر دیے گئے تھے۔ تاہم جرمنی کی شکست کے بعد ایخمین فرار ہو گئے اور گرفتاری سے بچتے ہوئے متعدد ممالک سے ہوتے ہوئے ارجنٹینا پہنچ گئے۔ سنہ 1957 میں مغربی جرمنی کی ریاست ہیسے کے چیف پراسیکیوٹر فرٹز باؤر نے اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد سے رابطہ کر کے اطلاع دی کہ ایڈولف زندہ ہیں اور ارجنٹائن میں واقع ایک خفیہ اڈے میں مقیم ہیں۔ موساد کی 14 خفیہ ایجنٹوں کی ایک ٹیم نے ان کا سراغ لگا کر انھیں اغوا کیا اور اسرائیل پہنچا دیا جہاں ایڈولف کے خلاف مقدمہ چلانے کے بعد انھیں سزائے موت دے دی گئی۔

آپریشن اینٹیبے

یوگینڈا میں 'آپریشن اینٹیبے' کو اسرائیل کی سب سے کامیاب عسکری کارروائیوں میں سے ایک مانا جاتا ہے جس کے دوران موساد کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر اسرائیلی فوج نے آپریشن کیا تھا۔ اس آپریشن میں اسرائیلی کمانڈوز نے تل ابیب سے براستہ ایتھنز پیرس جانے والے ایک مسافر بردار طیارے کو ہائی جیک کر لیا گیا تھا جس میں 250 مسافر سوار تھے۔ ان مسافروں میں 103 اسرائیلی شہری تھے۔ اس طیارے کو ہائی جیک کرنے والے پاپولر فرنٹ فار لبریشن آف فلسطین کے دو اراکین کے ساتھ دو جرمن شہری بھی شریک تھے جن طیارے کو یوگانڈا لے گئے۔ اسرائیلی کارروائی کے دوران کمانڈوز کی ایک ٹیم نے 100 مسافروں کو بحفاظت آزاد کروا لیا تھا۔ اس کارروائی کے دوران تین یرغمال مسافروں سمیت موجودہ اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو کے بھائی یوناتن نتن یاہو بھی ہلاک ہو گئے تھے جو اسرائیلی فوجی تھے۔ اس آپریشن کے دوران یوگانڈا کے متعدد فوجی بھی مارے گئے تھے۔

میونخ اولمپکس میں کھلاڑیوں کے قتل کا بدلہ

1972 میں فلسطینی گروہ 'بلیک ستمبر' نے جرمنی میں منعقد ہونے والے میونخ اولمپکس کے دوران اسرائیلی اولمپکس ٹیم کے دو اراکین کو ہلاک اور نو کو یرغمال بنا لیا تھا۔ مغربی جرمنی کی پولیس کی جانب سے ان یرغمالیوں کو آزاد کروانے کی کارروائی کے دوران تمام قیدی ہلاک ہو گئے تھے۔ بعد میں موساد نے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کے کئی اراکین کو نشانہ بنایا جن میں محمود ہمشیری بھی شامل تھے جنھیں پیرس کے اپارٹمنٹ میں ان کے فون میں دھماکہ خیز مواد نصب کر کے قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس فون دھماکے میں محمود ہمشیری کی ایک ٹانگ ضائع ہو گئی تھی اور بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ان کی موت واقع ہوئی۔

موساد کی ناکامیاں

متعدد کامیابیوں کے باوجود موساد کی ہر کارروائی منصوبہ بندی کے مطابق نہیں ہوئی اور انٹیلی جنس کی متعدد ناکامیاں بھی ہوئی ہیں۔

سات اکتوبر کا حملہ

حماس کی جانب سے سات اکتوبر 2023 کو غزہ کی سرحد کے قریب اسرائیلی قصبوں پر کیے گئے حملے نے ملک کو مکمل طور پر حیران کر دیا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق موساد کی جانب سے حملے کی پیش گوئی کرنے میں ناکامی کو ایک بڑی ناکامی قرار دیا جا رہا ہے جو حماس کے حوالے سے اسرائیل کی ڈیٹرنس پالیسی کی کمزوری کی عکاسی کرتا ہے۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ سات اکتوبر کے حملے کے نتیجے میں تقریباً 1200 افراد ہلاک ہوئے جن میں زیادہ تر عام شہری تھے۔ تقریباً 251 افراد کو یرغمال بنا کر غزہ واپس لے جایا گیا۔ حماس کے حملے کے جواب میں اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر جنگ کا آغاز کیا جس کے نتیجے میں اب تک 55 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں اکثریت عام شہریوں کی ہے۔

یوم کپور جنگ

حماس کے حملے سے تقریباً 50 سال پہلے اسرائیل کو ایک اور ایسے ہی اچانک حملے کا سامنا کرنا پڑا جس کے لیے وہ تیار نہیں تھا۔ چھ اکتوبر 1973 کو مصر اور شام نے جزیرہ نما سینا اور گولان پر قبضہ کرنے کے لیے اسرائیل پر اچانک حملہ کر دیا تھا۔ اس حملے میں، جو یہودیوں کے کفارہ کے دن یوم کپور پر کیا گیا تھا، اسرائیل کے خلاف مصر اور شام نے بیک وقت دو محاذ کھول دیے تھے اور اسرائیل ابتدائی دنوں میں تیار دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ مصری فوج بہت کم نقصان اٹھاتے ہوئے نہر سوئز پار کرنے میں کامیاب ہو گئی تھی، جبکہ شامی فوج بھی گولان کی پہاڑیوں تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ سوویت یونین کی جانب سے شام اور مصر کو اسلحہ اور رسد فراہم کیا گیا جبکہ امریکہ نے ہنگامی بنیادوں پر اسرائیل کی مدد کی تھی۔ تاہم اسرائیل بعد میں مصر اور شام کی فوجوں کو پسپا کرنے میں کامیاب رہا اور 25 اکتوبر کو جنگ اختتام پذیر ہوئی تھی۔ اس سے چار دن قبل ہی اقوام متحدہ میں جنگ روکنے کی قرارداد منظور ہوئی تھی۔

جب اسرائیل کو حماس رہنما کی جان بچانی پڑی

1997 میں حماس کے سیاسی رہنما خالد مشعل کو اردن میں زہر دے کر قتل کرنے کی کوشش کی وجہ سے ایک بڑے سفارتی بحران نے جنم لیا تھا۔ یہ کارروائی اس وقت ناکام ہو گئی تھی جب ایک اسرائیلی ایجنٹ پکڑا گیا جس کے بعد اسرائیل کو مجبوراً خالد مشعل کو دیے جانے والے زہر کا اثر زائل کرنے والی دوا دے کر ان کی جان بچانی پڑی۔ اس کام کے لیے موساد کے سربراہ ڈینی یاٹوم خصوصی طور پر ایک طیارے میں اردن پہنچے تاکہ خالد مشعل کا علاج کیا جا سکے۔ اس کارروائی کے بعد اردن اور اسرائیل کے تعلقات بگڑ گئے تھے۔

حماس رہنما محمود الظہر پر ناکام قاتلانہ حملہ

2003 میں اسرائیل نے غزہ شہر میں حماس رہنما محمود الظہر کے گھر پر فضائی حملہ کیا۔ اس کارروائی میں محمود الظہر تو بچ گئے تھے لیکن ان کی بیوی اور بیٹا خالد متعدد دیگر افراد کے ساتھ ہلاک ہو گئے تھے۔ اس حملے میں ان کا گھر مکمل طور پر تباہ ہو گیا تھا جس سے گنجان آباد علاقوں میں فوجی کارروائیوں کے سنگین نتائج برآمد ہوئے تھی۔

لاوون افیئر

1954 میں مصری حکام نے اسرائیل کے ایک خفیہ آپریشن، جس کا نام 'سوزانا' تھا، کو ناکام بنا دیا تھا۔ اسرائیل کا منصوبہ تھا کہ مصر میں امریکی اور برطانوی تنصیبات میں بم رکھے جائیں تاکہ برطانیہ سوئز میں اپنی فوج رکھنے پر مجبور ہو جائے۔ اس ناکام آپریشن کے بعد پیدا ہونے سفارتی بحران کو اس وقت کے اسرائیلی وزیر دفاع پنہاس لاوون کی وجہ سے 'لاوون افیئر' کا نام دیا گیا جن کے بارے میں گمان کیا جاتا ہے کہ وہ اس کارروائی کی منصوبہ بندی میں شریک تھے۔

ٹرمپ اور آرمی چیف عاصم منیر کی وائٹ ہاؤس میں 'غیر معمولی' ملاقات

'اسے صرف ایران اور اسرائیل کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے'

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ بدھ کے دن پاکستان کے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات کریں گے۔ یہ ملاقات واشنگٹن یعنی امریکی وقت کے مطابق دوپہر ایک بجے وائٹ ہاؤس میں ہونے جا رہی ہے۔ امریکی انتظامیہ کی جانب سے جاری ہونے والے شیڈول کے مطابق وائٹ ہاؤس کے کیبنٹ روم میں لنچ کے وقت امریکی صدر اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی ملاقات ہوگی۔ تاہم اس ملاقات میں اور کون شریک ہوگا، اس حوالے سے کوئی معلومات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔ اس ملاقات کے دوران میڈیا کے نمائندے بھی موجود نہیں ہوں گے۔ یاد رہے کہ یہ ملاقات ایک ایسے وقت میں ہونے جا رہی ہے جب ایران پر اسرائیل کے 13 جون کو ہونے والے حملے کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان تنازع شدت اختیار کر چکا ہے اور اس وقت یہ چہ مگوئیاں جاری ہیں کہ آیا امریکہ خود بھی ایران کے خلاف کارروائی کا حصہ بنے گا یا نہیں۔ گزشتہ روز ٹرمپ کینیڈا میں جی سیون کا اجلاس چھوڑ کر واشنگٹن واپس آ گئے تھے جس کی وجہ ایران اور اسرائیل کا تنازع بتایا گیا تھا۔ ایران اور اسرائیل کی کشیدگی کے پیچ یہ خدشات بھی موجود ہیں کہ یہ تنازع پھیل سکتا ہے اور خطے کے دیگر ممالک بھی اس کی زد میں آ سکتے ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے مئی کے اواخر میں ہی ایرانی افواج کے چیف آف سٹاف محمد حسین باقری سے ملاقات کی تھی جو 13 جون کو ہونے والے اسرائیلی حملے میں نشانہ بنائے گئے اور اس کے نتیجے میں ہلاک ہو گئے۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی امریکی صدر سے ملاقات کے بارے میں سوشل میڈیا پر بہت سی آرا سامنے آ رہی ہیں۔ تاہم اب تک پاکستانی فوج کے ادارے انٹر سروسز پبلک ریلیشنز یعنی آئی ایس پی آر کی جانب سے اس ملاقات کے حوالے سے کوئی معلومات فراہم نہیں کی گئی اور نہ ہی یہ بتایا گیا کہ اس ملاقات کا ایجنڈا کیا ہو گا۔ لیکن یاد رہے کہ پاکستانی آرمی چیف 14 جون سے امریکہ کے دورے پر ہیں اور امریکی صدر سے ان کی ملاقات پہلے سے ہی طے تھی۔ پاکستان کے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اس ملاقات پر تجزیہ کار مائیکل کوگلمین نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ 'اس ملاقات کو صرف ایران اور اسرائیل کے تنازع کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے۔' ان کے مطابق 'امریکہ اور پاکستان کے درمیان معدنیات، کرپٹو اور انسداد دہشت گردی سمیت کئی معاملات پر شراکت داری ہو رہی ہے۔' مائیکل کوگلمین کا کہنا تھا کہ 'ٹرمپ ان معاملات میں گہری ذاتی دلچسپی لیتے ہیں اور عاصم منیر اتنے بااختیار ہیں کہ وہ ان سب کے بارے میں ہی بات کر سکتے ہیں۔' ساتھ ہی ساتھ مائیکل کوگلمین کا کہنا تھا کہ اس ملاقات میں کشمیر پر بھی بات ہوگی۔ یاد رہے کہ پاکستان اور انڈیا کے درمیان چار روزہ تنازع کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے متعدد بار یہ دعویٰ کیا ہے کہ انھوں نے دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کروائی اور ساتھ ہی ساتھ انھوں نے کشمیر پر ثالثی کی پیشکش بھی کی تھی۔ پاکستان نے ڈونلڈ ٹرمپ کی اس پیشکش کا خیر مقدم کیا تاہم انڈیا کی جانب سے ٹرمپ کی پیشکش پر سرکاری طور پر کوئی موقف نہیں دیا گیا۔ مائیکل کوگلمین کا مزید کہنا تھا کہ 'سینیئر امریکی حکام پاکستان کے فوجی سربراہان سے اکثر ملتے ہیں' لیکن ان کی رائے میں 'ایسا کم ہی ہوتا ہے کہ امریکی صدر پاکستان کے آرمی چیف کو وائٹ ہاؤس میں مدعو کریں۔' ان کا کہنا تھا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی ٹرمپ سے ہونے والی ملاقات اس لیے بھی نہایت اہم ہے کیوں کہ اس وقت ٹرمپ انتظامیہ ایران اور اسرائیل کے درمیان ہونے والی لڑائی میں اپنے اگلے اقدامات پر غور کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ایک ہفتہ قبل ہی امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) کے چیف، جنرل مائیکل کوریلا نے دعویٰ کیا تھا کہ افغانستان سے امریکی انخلا کے موقع پر کابل ایئرپورٹ کے ایبی گیٹ حملے کے مرکزی کردار 'جعفر' (شریف اللہ) کو گرفتار کرنے کے بعد پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے سب سے پہلے انھیں فون کیا اور کہا کہ 'میں (پاکستان) نے اسے (جعفر) پکڑ لیا ہے اور میں اسے امریکہ کے حوالے کرنے کے لیے تیار ہوں۔ پلیز سیکریٹری دفاع اور صدر (ٹرمپ) کو بتا دیں۔' جنرل مائیکل کوریلا گزشتہ ہفتے منگل کو واشنگٹن میں ہاؤس آرمڈ سروسز کمیٹی کی 'مشرق وسطیٰ اور افریقہ میں امریکی فوجی حکمت عملی اور قومی سلامتی کے چیلنجز' پر سماعت کے دوران افغانستان اور پاکستان کی سرحدی صورتحال پر سوالات کے جواب دے رہے تھے۔ جنرل مائیکل کوریلا نے اس موقع پر پاکستان کو انسدادِ دہشت گردی کے شعبے میں ایک 'شاندار اور قابلِ اعتماد پارٹنر' قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ امریکہ کی پاکستان کے ساتھ شاندار پارٹنرشپ اور انٹیلیجنس کے تبادلے کے تحت انھوں نے داعش خراسان کے خلاف کارروائیاں کیں، درجنوں دہشتگردوں کو ہلاک کیا اور انھوں نے داعش خراسان کے کم از کم پانچ اہم ارکان کو گرفتار کر کے امریکہ کے حوالے کیا۔ جنرل مائیکل کوریلا نے کمیٹی ممبران کو بتایا کہ 'ہم دیکھ رہے ہیں کہ پاکستان ہماری فراہم کردہ محدود انٹیلیجنس کے باوجود، اپنے دستیاب وسائل سے داعش خراسان کے خلاف مؤثر کارروائیاں کر رہا ہے اور اس کارروائیوں کا اثر بھی نظر آ رہا ہے۔' اس سے قبل آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اپنے دورہ امریکہ کے دوران اوورسیز پاکستانیوں سے واشنگٹن میں ملاقات کی۔ آئی ایس پی آر کے اعلامیے کے مطابق اوورسیز پاکستانیوں نے افواج پاکستان کی انڈیا کے خلاف کارکردگی کا سراہا جبکہ آرمی چیف نے اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے اوورسیز پاکستانیوں کے اس اہم کردار پر بات کی جو بطور ملک کے سفیر کے وہ ادا کر سکتے ہیں۔ اعلامیے کے مطابق عاصم منیر نے پاکستان کی معیشت میں اوورسیز پاکستانیوں کے کردار کو بھی سراہا اور ساتھ ہی ساتھ ملک کی عالمی شہرت میں حصہ ڈالنے پر بھی اوورسیز پاکستانیوں کی تعریف کی۔ آرمی چیف نے اس موقع پر اوورسیز پاکستانیوں نے رابطوں کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ انھیں مل کر مشترکہ چیلنجز پر کام کرنے اور شراکت داری کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔

(بی بی سی اردو سروس)

انڈین طیارے کی آخری ویڈیو بنانے والا نوجوان

'بیٹا اتنا خوفزدہ ہے کہ اس نے فون استعمال کرنا چھوڑ دیا'

زویا متین

آریان اساری جب بھی ہوائی جہاز کی آواز سنتا، وہ اسے دیکھنے کے لیے ڈھونڈتے ہوئے گھر سے باہر نکل جاتا۔ ان کے والد مگن بھائی اساری کا کہنا ہے کہ آسمان پر اڑتے ہوائی جہاز دیکھنا اس کے لیے ایک مشغلہ تھا۔ آریان کو ہوائی جہاز کے انجن کی گرجنے والی آواز بہت پسند تھی اور پھر جب کوئی ہوائی جہاز اس کے سر کے اوپر سے گزرتا ہوا کنٹریل (فضا میں بخارات کی لکیر) چھوڑتا ہوا بلند ہوتا تو یہ بھی محظوظ ہوتا۔ مگر اب فضا میں اڑتے جہاز کا سوچ کر بھی وہ ڈر جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گذشتہ جمعرات کو 17 سالہ نوجوان آریان انڈیا کے شہر احمد آباد میں اپنے گھر کی چھت پر قریب ہی موجود ہوائی اڈے سے اڑتے اور لینڈ کرتے ہوائی جہازوں کی ویڈیو بنا رہا تھا جب ایئر انڈیا کا ڈریم لائنر 787 اس کی آنکھوں کے سامنے گر کر تباہ ہو گیا اور شعلوں کی لپیٹ میں آ گیا۔ اس فضائی حادثے میں جہاز میں سوار 241 افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ زمین پر موجود تقریباً 30 لوگ بھی مارے گئے تھے۔ اس جہاز کے حادثے کا شکار ہونے کے آخری لمحات کی ویڈیو آریان کے موبائل فون سے ہی بنی تھی۔ انھوں نے اس ہفتے کے اوائل میں بی بی سی گجراتی کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے بتایا تھا کہ میں نے ہوائی جہاز کو دیکھا۔ یہ نیچے کی طرف جا رہا تھا۔ پھر یہ میری آنکھوں کے سامنے ہچکولے کھانے لگا اور گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ ویڈیو جو اب اس فضائی حادثے کی وجوہات جاننے کی کوشش کرنے والے تفتیش کاروں کے لیے ایک اہم سراغ ہے، نے نیوز میڈیا میں ہلچل مچا دی ہے اور آریان جو ایک ہائی سکول کے طالب علم ہیں کو ملکی تاریخ کی بدترین ہوابازی کے حادثے میں مرکزی مقام دلا دیا ہے۔ میگن بھائی اساری نے بی بی سی کو بتایا کہ ہمارے پاس انٹرویو کی درخواستوں کی بھرمار ہے۔ رپورٹرز دن رات میرے گھر کے اردگرد گھومتے رہتے ہیں اور ہم سے بات کرنے کو کہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس واقعے نے اور اس کے بعد جو کچھ ہوا ہے نے آریان پر تباہ کن اثر ڈالا ہے، اس نے جو کچھ دیکھا اس سے وہ صدمے کا شکار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میرا بیٹا اتنا خوفزدہ ہے کہ اس نے اپنا فون استعمال کرنا چھوڑ دیا ہے۔' میگن بھائی اساری ایک ریٹائرڈ فوجی ہیں اور شہر کی میٹرو سروس کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ وہ تین سال سے احمد آباد کے ہوائی اڈے کے قریب ایک محلے میں مقیم ہیں۔ وہ حال ہی میں ایک تین منزلہ عمارت کی چھت پر واقع ایک چھوٹے سے کمرے میں منتقل ہوئے ہیں جہاں سے شہر کا صاف نظارہ تھا۔ ان کی بیوی اور دو بچے، آریان اور اس کی بڑی بہن گجرات اور راجستھان ریاستوں کی سرحد کے قریب اپنے آبائی گاؤں میں رہتے ہیں۔ میگن بھائی اساری نے بتایا کہ آریان پہلی مرتبہ احمد آباد آیا تھا، دراصل وہ زندگی میں پہلی بار اپنے گاؤں سے باہر آیا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ میں جب بھی فون کرتا، آریان پوچھتا کہ کیا میں ہماری چھت سے ہوائی جہاز دیکھ سکتا ہوں اور میں اسے بتاتا کہ آپ ان میں سے سینکڑوں کو آسمان کی طرف لپکتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ آریان ہوائی جہازوں کا شیدائی ہے اور اسے اپنے گاؤں میں انھیں آسمان پر اڑتا دیکھنا بہت پسند تھا۔ ان کے لیے یہ خیال بہت اچھا تھا کہ وہ اپنے والد کے گھر کی چھت سے ان جہازوں کو مزید قریب سے دیکھ سکیں گے۔ آریان کو یہ موقع اس وقت ملا جب گزشتہ ہفتے ان کی بڑی بہن جو پولیس افسر بننا چاہتی ہے داخلے کا امتحان دینے کے لیے احمد آباد آئیں۔ میگن بھائی اساری نے بتایا کہ آریان نے اس کے ساتھ آنے کا فیصلہ کیا۔ ان نے مجھے بتایا کہ وہ نئی کتابیں اور کپڑے خریدنا چاہتا ہے۔ دونوں بہن بھائی گاؤں سے جمعرات کو دوپہر کے وقت تقریباً اس فضائی حادثے سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے ہی اپنے والد کے گھر پہنچے تھے۔ انھوں نے اپنے والد کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا جس کے بعد میگن بھائی اساری انھیں گھر پر چھوڑ کر کام پر چلے گئے۔ انھوں نے بی بی سی گجراتی کو بتایا کہ اس کے بعد آریان چھت پر گیا اور اپنے دوستوں کو دکھانے کے لیے گھر کی ویڈیوز بنانا شروع کر دیں۔ جب اس نے ایئر انڈیا کے طیارے کو دیکھا تو اس کی فلم بندی شروع کر دی۔ انھوں نے کہا کہ آریان کو جلد ہی احساس ہو گیا کہ جہاز کے ساتھ کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ وہ ہچکولے کھا رہا تھا، دائیں بائیں جا رہا تھا۔ جیسے ہی جہاز زمین کی جانب جھکنے لگا وہ ویڈیو بناتے رہے اور یہ نہیں جانتے تھے کہ آگے کیا ہونے والا ہے۔ لیکن جب انھوں نے فضا میں گہرا کالا دھواں اور عمارتوں سے آگ کا بگولہ اٹھتے دیکھا تو انھیں احساس ہوا کہ انھوں نے کس چیز کا مشاہدہ کیا ہے۔ انھوں نے یہ ویڈیو اپنے والد کو بھیجی اور انھیں کال کی۔ میگن بھائی اساری نے بتایا کہ وہ فون کال پر بہت خوفزدہ تھا۔ پاپا میں نے دیکھا، میں نے جہاز گرتے دیکھا، اس نے مجھ سے یہ کہا اور بار بار پوچھتا رہا کہ اس کے ساتھ کیا ہو گا۔ میں نے اس سے کہا کہ آرام سے بیٹھو اور پریشان مت ہو۔ لیکن وہ بہت زیادہ ڈرا ہوا تھا۔ میگن بھائی اساری نے اپنے بیٹے سے یہ بھی کہا کہ وہ اس ویڈیو کو مزید شیئر نہ کریں۔ تاہم وہ بہت زیادہ خوفزدہ اور ڈرا ہوا تھا، اس نے اس ویڈیو کو اپنے کچھ دوستوں کو بھیج دیا تھا۔ ہمیں جو اگلا پتا ہے وہ یہ تھا کہ یہ ویڈیو ہر جگہ تھی۔ اگلے کچھ دن اس خاندان کے لیے کسی برے خواب سے کم نہ تھے۔ پڑوسیوں، رپورٹرز اور کیمرہ پرسن نے دن رات میگن بھائی اساری کے چھوٹے سے گھر میں گھس کر آریان سے بات کرنے کی درخواست کی۔ انھوں نے کہا کہ ہم انھیں روکنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ اس خاندان کے پاس پولیس بھی آئی اور انھوں نے آریان کو تھانے لے جا کر اس کا بیان ریکارڈ کیا۔ میگن بھائی اساری نے یہ واضح کیا کہ رپورٹس کے برعکس آریان کو پولیس نے تحویل میں نہیں رکھا مگر پولیس نے اس سے کچھ گھنٹوں کی تفتیش کی تھی کہ اس نے کیا دیکھا۔ اس وقت میرا بیٹا اتنا پریشان تھا کہ ہم نے اسے گاؤں واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ میگن بھائی اساری نے بتایا کہ گھر واپس جا کر آریان نے دوبارہ سکول شروع کر دیا ہے لیکن وہ اب بھی خود کو پہلے جیسا محسوس نہیں کر رہا ہے۔ اس کی ماں مجھے بتاتی ہے کہ جب بھی اس کا فون بجتا ہے، وہ ڈر جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں جانتا ہوں کہ وہ وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جائے گا۔ لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میرا بیٹا دوبارہ آسمان میں ہوائی جہاز تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔

سب سے 'طاقتور' امریکی بم جو ایرانی پہاڑوں میں چھپے ایٹمی بنکرز کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے

ایران کے زیر زمین ایٹمی پلانٹس کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھنے والے ہتھیاروں میں سے ایک جسے اب تک استعمال نہیں کیا گیا ہے وہ جی بی یو-57 اے/بی میسیو آرڈیننس پینیٹریٹر (ایم او پی) بم ہے۔ دنیا کا سب سے طاقتور غیر جوہری 'بنکر شکن' بم صرف امریکہ کی ملکیت ہے اور اسرائیل بھی اسے حاصل نہیں کر سکا ہے۔ 30 ہزار پاؤنڈ یا 13,600 کلوگرام وزنی یہ بم شاید پہاڑ کے نیچے بنے ایران کے فردو ایٹمی پلانٹ کے مرکز کو نقصان پہنچا پائے۔ لیکن امریکہ نے اب تک اسرائیل کو بھی اس بم تک رسائی نہیں دی ہے۔ لیکن یہ ہتھیار ہے کیا اور آیا اسے استعمال کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔ امریکی حکومت کے مطابق ایم پی او ایک ایسا ہتھیار ہے جو زیر زمین گہرائی میں بنے مضبوط بنکرز اور سرنگوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ چھ میٹر لمبا یہ ہتھیار زمین میں 200 فٹ کی گہرائی تک مار کر سکتا ہے۔ اس سے زیادہ گہرائی تک نقصان پہنچانے کے لیے ان بموں کو یکے بعد دیگرے پھینکا جا سکتا ہے۔ یہ بم بوئنگ کمپنی نے تیار کیا ہے۔ لیکن اس بم کو کبھی میدانِ جنگ میں استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم امریکی ریاست نیو میکسیکو میں واقع وائٹ سینڈس میزائل رینج میں اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ یہ 2017 میں افغانستان میں استعمال کیے گئے 9,800 کلو گرام وزنی 'مدر آف آل بم - ایم او اے بی' سے بھی طاقتور ہے۔ برطانیہ کی بریڈفورڈ یونیورسٹی میں پیس سٹڈیز کے پروفیسر پال راجرز کہتے ہیں کہ امریکی فضائیہ نے ایم او اے بی جیسا بڑے سائز کا بم تیار کرنے میں کافی محنت کی ہے۔ لیکن اس میں فرق یہ کہ ایم او پی میں دھماکہ خیز مواد ایک انتہائی سخت دھاتی کیس میں ہوتا ہے۔ فی الحال سٹیلتھ بمبار کے نام سے مشہور امریکی بی-2 سپرٹ طیارہ ہی یہ بم گرانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بی-2 سپرٹ امریکی فضائیہ کے سب سے جدید طیاروں میں سے ایک ہے اور اسے نارتھروپ گرومن کمپنی نے تیار کیا ہے۔ کمپنی کے مطابق، بی-2 بمبار طیارہ 40 ہزار پاؤنڈ (18 ہزار کلوگرام) کا پے لوڈ لے جا سکتا ہے۔ تاہم امریکی فضائیہ کا دعویٰ ہے کہ وہ اس طیارے میں بیک وقت دو ایم او پی لے جانے کا کامیاب تجربہ کر چکے ہیں جن کا مجموعی وزن 60 ہزار پاؤنڈ (27,200 کلوگرام) بنتا ہے۔ نارتھروپ گرومن کا کہنا ہے کہ یہ جہاز ری فیول کیے بغیر سات ہزار میل (11 ہزار کلومیٹر) کا سفر طے کر سکتا ہے جبکہ دورانِ پرواز ایک مرتبہ ری فیولنگ کے ساتھ 11 ہزار 500 میل یا 18 ہزار 500 کلومیٹر تک پرواز کر سکتا ہے۔ پروفیسر راجرز کا کہنا ہے کہ اگر ایم او پی کبھی استعمال کیا گیا تو بی-2 بمبار کی مدد کے لیے دوسرے طیارے بھی استعمال کرنے پڑیں گے۔ مثال کے طور پر، دشمن کے دفاعی نظام کو کمزور کرنے کے لیے اس کے ساتھ ایف-22 سٹیلتھ طیارے بھی استعمال کرنے پڑیں گے جبکہ بعدازاں صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ڈرون استعمال کیے جا سکتے ہیں تاکہ یہ پتا لگایا جا سکے کہ آیا دوبارہ حملے کی ضرورت ہے کہ نہیں۔

3
روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
19 June 2025

جھوٹی افواہوں پر مشتمل یہودی میڈیا حضرت عثمانؓ کی شہادت کا سبب بنا

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حالات کا مقابلہ ہی کامیابی کا راستہ ہے۔مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 18/جون (راست) مدینہ سے اخراج کے بعد یہودیوں نے اسلام سے اپنی دلی دُشمنی کو نہیں بھلایا بلکہ موقعہ کے انتظار میں خاموشی اختیار کی۔ دورِرسالت اور پھر حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کے زمانہ میں ان کو اپنے انتقام کا موقعہ نہیں مل سکا؛ البتہ حضرت عمرؓ کے دورِخلافت میں امیرالمؤمنین حضرت عمرؓ کو شہید کرکے اُنہوں نے اپنی پہلی کامیابی ثبت کردی۔ حضرت عثمان بن عفانؓ کے دورِخلافت میں اسلامی فتوحات کا دائرہ کافی وسیع ہوچکا تھا' یہودیوں نے جس کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے جھوٹی افواہوں پر مشتمل میڈیا کے ذریعہ عالمِ اسلام میں انتشار پیدا کیا جو شہادتِ عثمانؓ کا سبب بنا۔مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہرِ کتبات محکمۂ آثارِقدیمہ' چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس' کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) وفانوسِ آگہی (تاریخِ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹراسکولس/ کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا: حضرت عثمان بن عفانؓ کا تعلق بنواُمیہ سے ہے، حضرت ابوبکرؓ کے ذریعہ مشرف بہ اسلام ہوئے۔ اسلام قبول کرنے پر اُن کے چچانے اُن کو سخت تکلیفیں دیں۔ آنحضرتؐ کی دوسری صاحبزادی حضرت رُقیہؓ سے اُن کی شادی ہوئی، حضرت عثمانؓ اپنی اہلیہ کے ساتھ حبشہ ہجرت کرگئے، اللہ نے خوب دولت سے نوازا اور مزاج میں بھرپور سخاوت عطا کی، زندگی بھرخرچ کرتے رہے، اس لئے غنی کے لقب سے سرفراز ہوئے۔ مدینہ میں پانی کی قلت ہوئی تو ایک یہودی سے بیس ہزار درہم میں بیرِ رومہ خریدا۔ جنگِ تبوک کے موقعہ پر مسلمانوں کی مالی حالت بہت کمزور تھی، ایسے وقت حضرت عثمانؓ نے دس ہزار سپاہیوں کیلئے اپنے پاس سے ایک ہزار اونٹ' ستر گھوڑے اور ایک ہزار دینار دیئے۔ جنگِ بدر کے دوران اُن کی اہلیہ حضرت رُقیہؓ کا انتقال ہوا، تو آنحضرتؐ نے اپنی تیسری صاحبزادی حضرت اُمِّ کلثومؓ کو حضرت عثمانؓ کے نکاح میں دیا۔ حضورؐ کی دو صاحبزادیاں آپؓ کے نکاح میں ہونے کی وجہ سے ذوالنورین لقب مشہور ہوگیا۔ صلحِ حدیبیہ کے وقت آنحضرتؐ نے حضرت عثمانؓ کو سفیر بناکر قریش سے بات کرنے مکہ بھیجا، اس دوران حضرت عثمانؓ کی شہادت کی افواہ پھیلی۔ آنحضرتؐ کو اس کی خبر ہوئی تو آپؐ نے چودہ سو صحابہؓ سے موت پر بیعت لی، اس کو بیعتِ رضوان کہتے ہیں؛ کیونکہ اس پر اللہ نے اپنی رضامندی کا اعلان فرمایا۔ حضرت عثمانؓ کی طرف سے حضورؐ نے اپنا خود ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر بیعت لی۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے دورِخلافت میں اُن کے مشیر کے طور پر حضرت عثمانؓ نے خدمات انجام دیں۔ حضرت عمرؓ نے اپنی زندگی کے آخری لمحات میں چھ صحابۂ کرامؓ کو اپنے بعد خلافت کیلئے نامزد فرمایا کہ یہ مل کر جس کو چاہیں خلیفہ بنائیں، ان چھ نے مل کر حضرت عثمانؓ کو خلیفہ بنایا، اس طرح آپؓ حضرت عمرؓ کے جانشین اور تیسرے خلیفہ بنے۔ حضرت عثمانؓ کے دور میں خراسان' طبرستان' طخارستان وغیرہ ممالک مشرقی جانب فتح ہوئے، جبکہ مغربی سمت میں لیبیا، تیونس، الجزائر اور مراکش وغیرہ فتح ہوئے۔ اسی دور میں بحری بیڑہ تیار کیا گیا۔ جزیرۂ قبرص (سائپرس) فتح ہوا اور رومیوں کو شکست دے کر ترکی پر چڑھائی کی گئی۔ فتوحات کا دائرہ کافی وسیع ہونے کے بعد فتنوں نے سر اٹھانا شروع کیا۔ اُن کو دبانے کی بہت کوشش کی گئی لیکن کامیابی نہیں مل سکی، ان فتنوں کا سرغنہ ایک یہودی جو بظاہر مسلمان ہوگیا تھا عبداللہ بن سبا تھا، جھوٹی افواہوں پر مشتمل اس فتنہ کا اثر یہ ہوا کہ عراق' مصر وغیرہ مختلف ممالک سے آنے والے حجاج نے مدینہ پہنچ کر حضرت عثمانؓ سے خلافت چھوڑنے کا مطالبہ کیا۔ حضرت عثمانؓ پر پتھر بھی برسائے گئے۔ ان حالات میں بعض صحابہؓ نے فوج بلانے کا مشورہ دیا تو حضرت عثمانؓ نے فرمایا: میں مسلمانوں کے درمیان لڑائی کرانے تیار نہیں ہوں اور نہ مدینہ میں خون بہنے دوں گا۔ حضرت عثمانؓ کو ملکِ شام جانے کا مشورہ دیا گیا تو فرمایا: میں رسول اللہ کا پڑوس نہیں چھوڑوں گا۔ مکہ جانے سے بھی محض اس لئے انکار کیا کہ وہ حرمت والے شہر کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتے۔ حالات بہت بگڑ گئے تو حضرت علیؓ نے اپنے دونوں فرزند حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو حضرت عثمانؓ کے دروازے پر بٹھا دیا۔ بیس ہزار درہم خرچ کرکے پورے مدینہ کو پانی پلانے والے حضرت عثمانؓ پر پانی بند کردیا گیا۔ چند اشرار گھر کے پیچھے سے چھت پر چڑھ کر اندر کودے۔ بن بشر نے حضرت عثمانؓ کی پیشانی پر زور سے لوہے کی سلاخ ماری' جس سے آپؓ گر پڑے اور زبان سے یہ کلمات نکلے: بسم اللہ توکلت علی اللہ۔ سواد بن حمران نے دوسری ضرب لگائی جس سے خون کا فوارہ جاری ہوگیا۔ عمرو بن الحمق نے سینہ پر چڑھ کر نیزوں کے پیہم وار کئے۔ ایک بدبخت نے بڑھ کر تلوار کا ایسا وار کیا کہ آپؓ کی روح جسمِ اطہر سے پرواز ہوگئی۔ شہادت کے وقت آپؓ تلاوتِ قرآن میں مصروف تھے۔ جس آیت پر آپؓ کے خون کے چھینٹے گرے وہ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ہے۔ اس کے بعد سے یہودی میڈیا نے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کا سلسلہ شروع کیا جو آج تک جاری ہے۔

بزمِ ابرِ سنبھل کے زیرِ اہتمام سرزمینِ ممبئی پر آل انڈیا مشاعرہ وکوی سمّیلن کا شاندار انعقاد!

میرا بھائندر: 18/جون (رپورٹ: محمد حسین ساحل) ممبئی تھانے کے میرا روڈ گولڈن نیسٹ واقع گولڈن بینکیٹ ہال میں 15 جون 2025 کو آل انڈیا مشاعرہ وکوی سمّیلن کا انعقاد بزمِ ابرِ سنبھل کے زیرِ اہتمام کیا گیا جس میں مقامی شعراء کے علاوہ بیرونی شعراء نے بھی شرکت کی ۔ مشاعرہ میں شامل مہمانوں کو ڈاکٹر منور تابش (صدر بزمِ ابرِ سنبھل اترپردیش) کی جانب سے ٹرافی اور شال سے نوازا گیا۔ مشاعرے کا آغاز نعت رسول ﷺ سے مشہور میوزک ڈائریکٹر اور گلوکار استاد جبار حسین خان راجن رامپوری نے کیا اس کے بعد غزل کا دور شروع ہوا اور ایک کے بعد ایک خوب صورت غزلیں اور کویتائیں پیش کی گئیں جن کو سن کر سامعین خوب لطف اندوز ہوئے اور شعراء کو داد و تحسین سے نوازا۔ شعراء حضرات میں ڈاکٹر جمیل شاد مکوانا، محمد علی علوی دلی، یاسر اعظمی، معراج کلکتوی، رشید بشر، نوین جوشی نوا، محمد حسین ساحل، محترمہ اکا شرر، محترمہ آشو شرما، محترمہ ریما سنگھ، محترمہ روشنی کرن، محترمہ کرن مشر، انل گوڑ، جامی انصاری اور وکرانت رانا شامل رہے جب کہ مشاعرے کی سرپرستی سلیم عباس خان نے فرمائی۔ مہمانِ خصوصی رہے فیض اللہ شیخ اور مہمانِ اعزازی رہے غلام نبی فاروقی، ڈاکٹر اسد اللہ خان غازی، اور ثانی اسلم، مشاعرے میں استاد جبار حسین خان کی خصوصی آمد رہی قیادت طنز ومزاح کے مشہور شاعر محشر فیض آبادی نے کی اور صدارت ہیمنت شرما نے کی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر علی فاضل نے ادا کیے ٹرسٹ پروڈکشن سعدیہ عاصم نے مشاعرے میں تعاون کیا آخر میں کنوینز مشاعرہ نظام نوشاہی اور کو کنوینز عارف محمود آبادی نے تمام سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ مشاعرے میں محترمہ مباشرہ پٹیل، مریم نواز، عاصم خان، موسیٰ پٹیل، اشتیاق سعید، اعظم علی مکرّم، سبور خان نیازی، نازش خان نیازی، شباب بریلوی، روی پٹیل، اشتیاق اسٹار، سلمان احمد وگی، منور شیخ، خورشید عالم، منا بھائی، سلمان شیخ کے علاوہ سیکڑوں لوگ موجود رہے۔

یہ گماں ہوتا تھا آسماں ہوں جیسے
ماں مری ہتھیلی پر چاند جب بناتی تھی
(شاعر: نظام نوشاہی)

آمی ڈاکنی: حسن بھی موت بھی۔ایک نئی حیرت انگیز کہانی

ممبئی: 18/جون (ایم ملک) آمی ڈاکنی ایک کہانی ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ محبت کئی جنموں سے جاری ہے۔ ڈاکنی وہ پیار حاصل کرنے کے لیے واپس آتی ہے جو کبھی اس کی تھی۔ لوگ اسے ماضی کا سایہ سمجھتے ہوں گے لیکن اس کی واپسی صرف اس کی ادھوری محبت کی تکمیل کے لیے ہے۔ اس نئی کہانی کی روح دکنی ہے، جو دیکھنے میں بہت خوبصورت ہے، لیکن اتنی ہی ضدی ہے۔ وہ صرف ایک چیز چاہتی ہے اور وہ ہے اس کی کھوئی ہوئی محبت، اس کا شوہر۔ اس کے سفر میں، محبت اور جذبہ، خوبصورتی اور تباہی کے درمیان لکیریں دھندلا جاتی ہیں۔ رازوں اور پرچھائیوں سے بھری اس دنیا میں اگر کوئی اس کے راستے میں آجائے تو وہ بچ نہیں پائے گا۔ جو چیز "عام ڈاکینی" کو خاص بناتی ہے وہ صرف اس کی سنسنی خیز کہانی ہی نہیں ہے، بلکہ اس میں شامل گہرائی اور جذبات بھی ہیں جو دل کو چھو لیتے ہیں۔ ڈاکنی کے کردار کو باصلاحیت اداکارہ شین داس نے اسکرین پر زندہ کیا ہے، جو اب تک اپنا سب سے پیچیدہ کردار ادا کر رہی ہیں۔ اپنا تجربہ بتاتے ہوئے، شین کہتی ہیں "یہ کردار میری اب تک کی تمام پرفارمنسوں سے مختلف ہے۔ ڈاکنی ایک بہت ہی شدید کردار ہے جس میں بہت سی پرتوں کے ساتھ یہ آپ کو ہر سطح پر چیلنج کرتا ہے۔ وہ مضبوط، سخت مزاج ہے اور اپنے الفاظ کے لیے کبھی معافی نہیں مانگتی۔ اس کردار کو ادا کرنا میرے لیے ایک حیرت انگیز سفر رہا، جس نے مجھے جذباتی اور ذہنی طور پر ایسی جگہوں پر لے جایا جہاں میں نے پہلے کبھی تیز رفتاری کا موقع نہیں دیا تھا۔ گہرائی سے سوچیں اور بعض اوقات مجھے ایسے جذبات سے نمٹنا پڑا جو بہت ہی کچے اور غیر آرام دہ تھے مجھے یقین ہے کہ سامعین اس کی غیر متوقع فطرت اور اس تاریک، سنسنی خیز دنیا سے جڑیں گے۔ پراسراریت، جذبات اور تھوڑے سے ہارر کے بہترین امتزاج کے ساتھ، عام ڈاکینی سامعین کے لیے ایک بہترین بصری اور جذباتی سفر ثابت ہونے والا ہے۔ آمی ڈاکنی 23 جون، ہر پیر سے جمعہ رات 8 بجے صرف سونی انٹرٹینمنٹ ٹیلی ویژن اور سونی LIV پر دیکھیں۔

اینگلو اردو ہائی اسکول وجونیئر کالج جلگاوں کے لیے

نئے وائس پرنسپل نعیم بشیر اور سپروائزر ناظم خان کا تقرر

جلگاؤں: 18/جون (عبدالوحید جنیدی) انجمن تعلیم المسلمین جلگاوں کے زیرانصرام اینگلو اردو ہائی اسکول وجونیئر کالج کے وائس پرنسپل فاروق امیر سر 31 مئی 2025 کو سبکدوش ہوگئے انکی جگہ نئے وائس پرنسپل نعیم بشیر سر کا تقرر عمل میں آیا اور سپروائزر کے لیے ناظم خان سر کا انتخاب کیا گیا ان دونوں اساتذہ کے لیے عبدالکلام آڈیٹوریم میں ایک شاندار تقریب مینجمنٹ، پرنسپل واسٹاف ممبران کی موجودگی میں عمل میں لائی گئی اس موقع پر ادارہ ہذا کے پرنسپل ڈاکٹر شیخ بابوسر نے کہا معاشرے میں استاذ کو ایک بلند مقام حاصل ہے استاذ وہ شخصیت ہے جو قوم کی سوچ اور کردار تبدیل کرتا اور اس کے مستقبل کو سنوارتا ہے۔ واضح ہو کہ نعیم بشیر سر سائنس اور ناظم خان سر میتھس کے بہترین اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں، نعیم بشیر سر کو اردو ادب سے بھی گہرا تعلق ہے اور وہ ایک افسانہ نگار بھی ہے آپ کو کتابیں پڑھنے کا بہت شوق ہے اور تعلیمی میدان کا کافی تجربہ رکھتے ہیں ان دونوں اساتذہ نے مینجمنٹ اور ادارہ ہذا کے پرنسپل کو یقین دلایا کہ وہ ادارے اور طلبہ کو اپنی محنت اور لگن سے نئی بلندیوں پر پہنچانے کا کام کرے گے اپنے خطبۂ صدارت میں انجمن تعلیم المسلمین کے صدر اعجاز احمد عبدالغفار نے کہا کہ تعلیم کا مقصد یہ ہوتا ہے طلبہ کو اخلاقی اور فکری تربیت فراہم کرنا تاکہ وہ زندگی کے مختلف پہلوؤں میں کامیابی حاصل کرسکیں نیز فرمایا کہ اساتذہ کو طلبہ کی انفرادی ضروریات پر بھی توجہ دینی چاہیے اور ان کی مدد کرنی چاہیے۔ اس موقع پر انجمن تعلیم المسلمین کے نائب صدر سید چاند سید امیر، جنرل سکریٹری الحاج امین بھائی بادلی والا انجمن کے خازن بشیر بابا باغبان موجود تھے۔ اس تقرری پر تمام تدریسی وغیر تدریسی عملے نے وائس پرنسپل نعیم بشیر سر اور سپروائزر ناظم خان سر کو مبارکباد پیش کیں۔ نظامت کے فرائض آصف مرزا سر نے ادا کیا۔

ڈاکٹر غضنفر اقبال کو بال ساہتیہ پرسکار

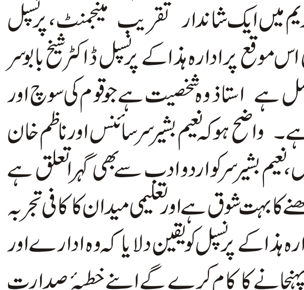

گلبرگہ: 18 جون (ای میل) ڈاکٹر کے سری نیواس راو سکریٹری ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کی ایک پریس ریلیز کے مطابق ساہتیہ اکادمی نئی دہلی نے اپنے باوقار بال ساہتیہ پرسکار 2025 کا اعلان کیا ہے۔ اس مرتبہ یہ ایوارڈ گلبرگہ کرناٹک کے اردو قلم کار ڈاکٹر غضنفر اقبال کی کتاب قومی ستارے (بڑوں کی کہانیاں بچوں کے لیے) کے لیے دیا جائے گا۔ یہ ایوارڈ ساہتیہ اکادمی کے امتیازی نشان اور پچاس ہزار روپے پر مشتمل ہے۔ یہ ایوارڈ ڈاکٹر غضنفر اقبال کو عنقریب ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کی جانب سے منعقدہ ایک پُروقار تقریب میں تفویض کیا جائے گا۔

بھیونڈی میں کنٹینر الٹنے سے ڈرائیور کی موت

بھیونڈی: 18/جون (شارف انصاری): -بدھ کی صبح، بھیونڈی کلیان روڈ پر بھیونڈی کے بھادوڑ میں ٹرن مہارت ہوئے ایک کنٹینر الٹ گیا، جس کے نتیجے میں ڈرائیور 48 سالہ رام لکھن چوہان کی بدقسمتی سے موت ہوگئی۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب صبح کنٹینر بھیونڈی کی طرف آرہا تھا، حادثے میں کنٹینر کے نیچے آکر ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ اس حادثے کی وجہ سے بھیونڈی کلیان روڈ پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک جام ہوگیا۔ ٹریفک پولیس اور شانتی نگر پولیس نے موقع پر پہنچ کر ڈرائیور کی لاش کو باہر نکالا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیونڈی کے سب ڈسٹرکٹ سرکاری اسپتال آئی جی ایم کو بھیج دیا۔ پولیس کی آمد کے بعد سڑک پر ٹریفک کی آمدورفت خوش اسلوبی سے شروع ہوگئی۔

پدماکر لہانے تھانے ضلع پریشد کے تعمیراتی محکمہ میں تعینات

تھانے، 18 جون (آفتاب شیخ) مہاراشٹر حکومت کے محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیوڈی) کے جنرل تبادلہ احکامات کے تحت پدماکر لہانے کا تقرر ضلع پریشد تھانے کے تعمیراتی محکمہ میں ایگزیکیٹو انجینئر کے عہدے پر کیا گیا ہے۔ پدماکر لہانے نے آج، 18 جون 2025 کو اپنی نئی ذمہ داری سنبھال لی اور باضابطہ طور پر دفتر جوائن کرلیا۔ تقرری سے قبل وہ منترالیہ، ممبئی میں محکمہ تعمیرات عامہ میں انڈر سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ ان کی تعیناتی سے تھانے ضلع میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور کارکردگی میں مزید بہتری آئے گی۔ ضلع پریشد تھانے کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر روہن گھوگے نے پدماکر لہانے کا خیرمقدم کرتے ہوئے انہیں نئی ذمہ داری کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔

ملّت ہائی اسکول مہرون میں نئے تعلیمی سال کا پُرتپاک استقبال

جلگاؤں: 18/جون (عقیل خان بیاولی) نئے تعلیمی سال کے پہلے دن ملّت ہائی اسکول، مہرون جلگاؤں میں طلباء، طالبات اور والدین و سرپرست حضرات کا نہایت پرتپاک استقبال کیا گیا۔ روزانہ کی اسمبلی کے بعد نئے طلباء وطالبات کا پھولوں سے خیرمقدم کیا گیا۔ اس کے علاوہ اسکول کی جانب سے طلبہ کو MID Day Meal میں میٹھے چاول (زردہ) بھی تقسیم کیا گیا۔ پروگرام صدر مدرس حفیظ منیار کی رہنمائی میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ علاقے کے نوجوان میونسپل کاؤنسلر پرشانت نائیک کی موجودگی خاص طور پر قابل ذکر تھی۔ پرشانت نائیک، حفیظ منیار سر، مختار سید سر، سید مظہر اخلاق، وسیم حمید، شاہ عطاء الرحمن سر، شیخ یوسف سر، اظہر شیخ سر، شاہ فیض سر، شیخ زیاّن سر، شعیب خان سر، زبیر شیخ سر، سید آصف سر، شیخ جلیس سر، عاکف شیخ سر، شاہ فیصل سر، پٹھان وسیم سر، موظف سپروائزر رفیق پٹوے سر راحیل شیخ سر مسفرہ میڈم، صدیقی میڈم، شاہ سمیہ میڈم، فرحانہ میڈم مہرالنساء میڈم، ناظمہ میڈم وغیرہ نے پھول دے کر طلبہ کو خوش آمدید کیا۔ کامیابی کے لیے اساتذہ کے علاوہ غیر تدریسی عملہ نے بھی محنت کی۔

تھانے ضلع دیہی کانگریس کی ضلعی جائزہ میٹنگ اختتام پذیر

کوکن انچارج وینکٹیش نے ضلع صدر دیانند چورگے کے کاموں کی ستائش کی

بھیونڈی: 18/جون (شارف انصاری): -تھانے ضلع دیہی کانگریس کی جائزہ میٹنگ کی صدارت آل انڈیا کانگریس پارٹی کے سکریٹری اور کوکن انچارج U.B. وینکٹیش نے بھیونڈی کے رانجنولی میں امنترن ہوٹل میں جوش وخروش کے ساتھ اختتام ہوئی۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کوکن انچارج U.B. وینکٹیش نے کہا کہ جو لوگ بغیر کوئی کام کئے ریاستی دفتر میں آتے ہیں اور انتخابات کے دوران پارٹی چھوڑنے والوں کو عہدہ نہیں دیا جائے گا اور انہوں نے دیانند چورگے کے کاموں کی تعریف کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مستقبل میں پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے ضلع اور بلاک صدور کو مضبوط کیا جائے گا۔ ضلع صدر دیانند چورگے نے اپنی تعارفی تقریر میں ضلع کا مشاہدہ کیا اور یقین ظاہر کیا کہ اگر کانگریس پارٹی لوک سبھا الیکشن لڑتی تو کانگریس پارٹی مضبوط ہوتی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اگر ریاستی قیادت نے بھروسہ کیا اور ضلع کو تمام حقوق دیے تو پارٹی آئندہ بلدیاتی انتخابات میں موثر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔ اس موقع پر ضلع انچارج راجیش شرما، ریاستی جنرل سکریٹری برج دت نے بھی کارکنوں کی رہنمائی کی۔ اس وقت بلاک صدر کرشنا رسل، سنجے جادھو، جیتیش ویش، چیتن سنگھ پوار، سومناتھ میرکوٹے نے اپنے کام کی تفصیلات بتائیں۔ اس موقع پر کئی کارکنوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ریاستی سکریٹری عمران شیخ، خواتین ضلع صدر جانہوی دیشمکھ، ضلع انتظامیہ تنظیم کے سربراہ مہیش دھنکے، ایم پی سی سی رکن سہیل خان، عرفان پٹیل، سنگھجا میشرام، شرد ٹھاکرے، سریندر ادھو، سوریا کانت بھویر، پندھاری بھویر، انیتا پرجاپتی اور ضلع کے تمام بلاکس کے کارکنان موجود تھے۔ مہیش دھنکے نے اظہار تشکر کیا۔

بھیونڈی میں پانی اور پراپرٹی ٹیکس میں اضافہ کے خلاف سڑکوں پر آکر زبردست احتجاج

میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کے داخلی گیٹ پر تالہ لگادیا

بھیونڈی: 18/جون (شارف انصاری): -بھیونڈی میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے پانی اور پراپرٹی ٹیکس میں اضافہ کیا ہے۔ رہائشی املاک پر 15 فیصد ٹیکس اور تجارتی املاک پر 23 فیصد ٹیکس میں اضافہ سے بھیونڈی کے شہریوں میں غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس کے خلاف شہریوں کے شدید جذبات کا اظہار کرنے کے لیے بدھ کی شام تقریباً چار بجے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کے سامنے کانگریس ضلع بھیونڈی شہر ضلع صدر ایڈوکیٹ عبدالرشد طاہر مومن کی قیادت میں ایک زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اور میونسپل کارپوریشن انتظامیہ اور ایڈمنسٹریٹر کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ کمشنر نے ملنے سے ہچکچاہٹ ظاہر کی تو ناراض کانگریسی عہدیداروں نے میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کے داخلی دروازے کو تالا لگا دیا اور وہاں میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کے خلاف میٹنگ کی اور مردآباد کمشنر کے نعرے لگائے۔ اس موقع پر سابق ایم پی سریش ٹاورے، ریاستی جنرل سکریٹری طارق فاروقی، پی سی سی ممبر جاوید فاروقی، سلام شیخ، سہیل خان، سٹی ڈسٹرکٹ ویمن صدر رخسانہ قریشی، عرسی اعظمی کے علاوہ کئی عہدیداران، سابق کارپوریٹرس اور سینکڑوں مرد وخواتین کارکنان نے شرکت کی۔ واضح ہو کہ بھیونڈی میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے نئے پراپرٹی، پانی اور سیوریج ٹیکس میں اضافہ کیا ہے اور موجودہ سال کے مکان کے کرایے کے ساتھ مکان کے کرایہ کی وصولی کے بل جاری کیے ہیں۔ جس سے شہر کے شہریوں میں شدید ناراضگی پھیل گئی ہے۔ سال 2011 میں میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے قیمتوں میں اضافہ کیا تھا۔ کارپوریٹرس کے احتجاج کے بعد اسے ملتوی کردیا گیا۔ 11 فروری کو میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کے چیف ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر انمول ساگر نے ٹیکس میں یہ اضافہ دوبارہ لاگو کیا ہے۔ کانگریس لیڈر عبدالرشید طاہر نے کہا کہ منتظمین کو ایسی کوئی قیمت بڑھانے کا حق نہیں ہے۔ اس بارے میں عوامی نمائندے آئندہ چند ماہ میں میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے بعد فیصلہ کریں گے۔ تب تک کانگریس کے سٹی صدر عبدالرشید طاہر مومن نے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ سے اس قیمت میں اضافہ کو فوری طور پر ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بھیونڈی میں کمسن بچوں کے اغوا کے واقعات تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں

گزشتہ 3 دنوں میں تین لڑکیوں سمیت 5 نابالغ لاپتہ

بھیونڈی: 18/جون (شارف انصاری): -بھیونڈی شہر میں نابالغوں کے اغوا کے واقعات رکنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ گزشتہ تین دنوں میں شانتی نگر علاقہ سے پانچ کمسن بچوں کے لاپتہ ہونے کے واقعات سامنے آئے ہیں جن میں تین لڑکیاں بھی شامل ہیں۔ پولیس کی جانب سے کم سن بچوں کا سراغ لگانے میں ناکامی کے باعث والدین میں خوف کی لہر ہے۔ پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق مقامی شانتی نگر روڈ پر واقع پیرانی پاڑہ علاقہ میں رہنے والا 15 سالہ لڑکا 12 جون کی شام 4:30 بجے گھر سے کہیں چلا گیا، جب وہ گھر واپس نہیں آیا تو اس کی ماں نے ہفتہ کو شکایت درج کرائی کہ کسی نامعلوم شخص نے اسے لالچ دے کر اغوا کرلیا ہے۔ شانتی نگر پولس اسٹیشن میں اغوا کا معاملہ درج کر کے بچے کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔ ایک اور واقعہ میں غیبی نگر کی ایک عمارت میں رہنے والی ایک 11 سال 6 ماہ کی لڑکی اسی علاقے میں رہنے والی اپنی 16 سالہ دوست کے ساتھ رات 8 بجے گھر سے نکلی اور واپس نہیں آئی۔ والد کی شکایت کی بنیاد پر شانتی نگر پولیس نے ایک نامعلوم شخص کے خلاف اغوا کا مقدمہ درج کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کسی نامعلوم شخص نے ان کی لڑکپن کا فائدہ اٹھایا اور انہیں لالچ دے کر اغوا کرلیا۔ اسی طرح نائیگاوں علاقہ میں رہنے والا ایک لڑکا پیر کی صبح 7 بجے کالج گیا لیکن گھر واپس نہیں آیا۔ اس کے نہ ملنے پر شانتی نگر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ غیبی نگر علاقہ میں رہنے والی ایک 16 سالہ لڑکی پیر کی صبح 7 بجے یہ کہہ کر گھر سے نکلی کہ وہ کالج جارہی ہے، لیکن پورا دن گھر نہیں لوٹی۔ پولیس نے اغوا کا مقدمہ درج کرلیا ہے کیونکہ شکایت درج کرائی گئی ہے کہ اسے کسی نامعلوم شخص نے لالچ دے کر اغوا کیا ہے۔

ضلع پریشد اردو اسکول آوانے میں نئے تعلیمی سال کا پُرجوش آغاز

طلبہ کی تعلیمی بیداری ریلی، پرتپاک استقبال، اور تحائف کی تقسیم، والدین ومعززین کی بھرپور شرکت

جلگاؤں: 18/جون (عقیل خان بیاولی) ضلع پریشد جلگاؤں کے تحت چلنے والے اردو بنیادی اسکول آوانے میں نئے تعلیمی سال کا آغاز غیر معمولی جوش وجذبے اور تزک واحتشام کے ساتھ کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول میں متنوع تقریبات کا انعقاد عمل میں آیا، جنھوں نے تعلیمی ماحول کو پُرامید، خوش آئند اور بیداری سے بھرپور بنا دیا۔ تعلیم کی اہمیت اجاگر کرنے کی غرض سے صبح طلبہ نے ایک باوقار تعلیمی بیداری ریلی نکالی جس میں انہوں نے گاؤں کا گشت کر کے عوام الناس کو تعلیم کی ضرورت اور افادیت سے روشناس کرایا۔ ریلی میں طلبہ کا جوش وخروش دیدنی تھا اور انہوں نے مختلف تعلیمی نعرے بلند کر کے ماحول کو تعلیمی بیداری سے معمور کر دیا۔ اس پرمسرت موقع پر نئے داخل ہونے والے طلبہ کا اسکول انتظامیہ کی جانب سے پھولوں سے پرتپاک استقبال کیا گیا، جس نے بچوں کے دلوں میں خوشی کی لہر دوڑا دی۔ اسکول کی جانب سے "سب کے لیے مفت تعلیم" کے تحت طلبہ میں نصابی کتابیں، اسکول یونیفارم، اور جوتے بھی بلا معاوضہ تقسیم کیے گئے۔ اس خوشگوار تعلیمی تقریب میں شریک تمام مہمانوں کی ضیافت میٹھے زرد پلاؤ سے کی گئی۔ تقریب میں والدین، سرپرست عوامی نمائندے، مقامی معززین اور اسکول کی انتظامیہ کمیٹی کے ممبران نے کثیر تعداد میں شرکت کر کے اسکول سے اپنی وابستگی اور خلوص کا عملی مظاہرہ کیا۔ پروگرام کو اسکول کے صدر مدرس شیخ اشفاق شیخ تصور کی رہنمائی میں شاندار انداز سے ہم کنار کیا گیا، جبکہ انتظامیہ کمیٹی کے چیئرمین سید رئیس سید بشیر اور کیندر پرمکھ اجے شرساٹھ سر کی موجودگی خاص طور پر قابلِ ذکر رہی۔ اسکول کے محنتی اساتذہ، جن میں صابر آفاق سر، اقبال تقی سر، صابر سر، تنویر سر اور دیگر شامل تھے، نے پروگرام کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔

'ستارے زمین پر' کی ایڈوانس بکنگ جاری ہے!

جینیلیا دیشمکھ نے الٹی گنتی شروع کردی

ممبئی: 18/جون (ایم ملک) ستارز مین پر کے بارے میں جوش وخروش اب اپنے عروج پر ہے کیونکہ یہ ریلیز کے قریب ہے۔ تارے زمین پر کا روحانی سیکوئل سمجھی جانے والی یہ فلم پیار، ہنسی اور خوشی کا خوبصورت امتزاج لے کر آرہی ہے، جسے ٹریلر میں خوبصورتی سے دیکھا گیا۔ اس بڑھتے ہوئے کریز کے درمیان جنیلیا دیش مکھ نے الٹی گنتی شروع کردی ہے اور اعلان کیا ہے کہ فلم کی ایڈوانس بکنگ اب کھل گئی ہے۔ ستارز مین پر کے بنانے والوں نے جنیلیا دیش مکھ کے ساتھ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں اداکارہ فلم کی ایڈوانس بکنگ شروع کرنے کا اعلان کرتی نظر آرہی ہیں۔ عامر خان پروڈکشن فخر کے ساتھ 10 ابھرتے ہوئے ستاروں اروش دتہ، گوپی کرشنا ورما، سمویت دیسائی، ویدانت شرما، آیوش بھنسالی، آشیش پینڈسے، رشی شاہانی، رشبھ جین، نمن مشرا اور سمرن منگیشکر کو پیش کرتے ہیں۔ آر ایس پرسنا کی ہدایت کاری میں، جنہوں نے پہلے رکاوٹیں توڑتے ہوئے بلاک بسٹر شبھ منگل ساودھان بنائی تھی، اب وہ عامر خان پروڈکشن کے ساتھ ستارے زمین پر میں سب سے بڑے تعاون کے ساتھ واپس آرہے ہیں۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی ستارے زمین پر میں عامر خان اور جینیلیا دیش مکھ نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں۔ فلم کے گانے امیتابھ بھٹاچاریہ نے لکھے ہیں اور موسیقی شنکر احسان لوئے نے دی ہے۔ اس کا اسکرین پلے دیویا ندھی شرما نے لکھا ہے۔ اس فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت کے ساتھ روی بھاگچند کا نے پروڈیوس کیا ہے۔ آر ایس پرسنا کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 20 جون 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

قومی معاشی طور پر کمزور طبقے کے لیے اسکالرشپ اسکیم

درخواست دینے کی آخری تاریخ 31 اگست 2025

ناندیڑ، 18 جون:(ورق تازہ نیوز)تعلیمی سال2025-26 کے لیے مرکزی وزارت تعلیم، اسکولی تعلیم وخواندگی شعبہ کے تحت "قومی معاشی طور پر کمزور طبقے کے لیے اسکالرشپ اسکیم" (NMMSS) کے لیے آن لائن رجسٹریشن اور درخواست کا عمل 2 جون 2025 سے شروع ہو چکا ہے۔ نئی درخواستوں اور تجدید (نوتجدید) کی **آخری تاریخ 31 اگست 2025** مقرر کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ضلع پریشد کے تعلیمی افسر (یوجنا) دلیپ کمار بنسوڈے نے ہدایت دی ہے کہ تمام ماتحت اسکولوں کو اس اسکیم سے آگاہ کیا جائے تاکہ کوئی بھی اہل طالب علم فائدے سے محروم نہ رہ جائے۔

کون درخواست دے سکتا ہے؟

تعلیمی سال 2024-25 میں NMMSS امتحان میں منتخب طلباء جو اب جماعت 9ویں میں داخل ہو چکے ہیں، انہیں نئی درخواست دینی ہوگی۔

جماعت 9ویں، 10ویں اور 11ویں مکمل کرنے والے موجودہ اسکالرشپ یافتہ طلباء کو تجدید (نوتجدید)** درخواست دینی ہوگی۔ درخواست آدھار کارڈ** کی بنیاد پر ہی قابل قبول ہوگی اور اسکالرشپ پانے والے طالب علم کے اپنے نام کا بینک اکاؤنٹ** (صرف) ہونا لازمی ہے۔ مشترکہ اکاؤنٹ قبول نہیں کیا جائے گا۔

اسکالرشپ کے لیے آدھار نمبر بینک اکاؤنٹ سے لنک ہونا ضروری ہے۔

اسکالرشپ صرف اسی زمرے کے مطابق دی جائے گی جس میں طالب علم منتخب ہوا ہو، لہٰذا ذات/کاسٹ کا سرٹیفکیٹ** دینا بھی ضروری ہے۔

اہل ہونے کے معیار: والدین کی سالانہ آمدنی 3,50,000 سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے (قابل مجاز افسر کی دستخط شدہ آمدنی کا ثبوت درکار ہے)۔ اسکیم صرف حکومتی، مقامی بلدیاتی اداروں یا امداد یافتہ اسکولوں کے طلباء کے لیے ہے۔ کیندرو دیالیہ، جواہر نوودیہ ودیالیہ، سرکاری یا نجی اقامتی اسکولوں کے طلباء جو حکومت کی رعایت حاصل کرتے ہیں، اور نجی امداد یافتہ فوجی اسکول کے طلباء اسکالرشپ کے لیے نااہل ہیں۔ جماعت 10ویں کے بعد اگر طالب علم نے **پیشہ ورانہ کورس (Vocational Course)** میں داخلہ لیا ہے، تو وہ بھی اسکالرشپ کے لیے نااہل ہوگا۔

عام زمرے کے طلباء کے لیے کم از کم 60فیصد نمبر ہونا ضروری ہے (درج فہرست ذات/قبائل کے لیے 5÷ چھوٹ دستیاب ہے)۔

طالب علم کو پہلی ہی کوشش میں کامیاب** ہونا ضروری ہے۔

اسکالرشپ کی رقم: ہر سال طالب علم کو 12,000 اسکالرشپ دی جائے گی۔

درخواست کا شیڈیول:

| آن لائن درخواست کی شروعات: 2 جون 2025 :| آن لائن درخواست کی آخری تاریخ: 31 اگست 2025 : اسکول سطح پر تصدیق کی آخری تاریخ '15 ستمبر 2025' ضلع سطح پر تصدیق کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2025|درخواست دینے کے لیے

]www.scholarships.gov.in
)https //:www.scholarships.gov.in (

پر جائیں۔

کسانوں کے لیے خوشخبری، ضلع میں دو سال کے لیے

موسمی خطروں پر مبنی پھلوں کی فصلوں کی بیمہ اسکیم منظور

پربھنی: 18 رجون (ورق تازہ نیوز) خریف 2025-26 کے موسم میں مخصوص کی گئی فصلیں جیسے سنترہ، موسمی، انار، امرود، لیموں، چیکو، سیتافل اور ربیع 2025-26 کے دوران مخصوص فصلیں جیسے سنترہ، موسمی، انار، کیلا، آم، پپیتا کے لیے موسمی خطرات کی بنیاد پر بیمہ اسکیم نافذ کی جا رہی ہے۔ 12 جون 2024 کے سرکاری فیصلے کے مطابق، موسمیاتی خطروں پر مبنی نظر ثانی شدہ پھل فصل بیمہ اسکیم کو مالی سال 2024-25 اور 2025-26 کے لیے ضلع پربھنی میں نافذ کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ اسکیم یونیورسل سومپو جنرل انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے ذریعے لاگو کی جائے گی۔ اس بیمہ اسکیم سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے کسان شناختی کارڈ لازمی قرار دیا گیا ہے۔ 11 اپریل 2025 کے سرکاری فیصلے اور 15 مئی 2025 کی ریاستی سطحی رابطہ کمیٹی کی ہدایات کے مطابق، 15 اپریل 2025 سے محکمہ زراعت کی تمام اسکیموں سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے ایگری اسٹیک کے تحت کسان شناختی کارڈ بنوانا ضروری ہے۔

اس اسکیم کے تحت: سنترہ اور موسمی کی فصل کے لیے 5 ہزار روپے بیمہ قسط ادا کرنی ہوگی، جس سے 1 لاکھ روپے کا بیمہ تحفظ حاصل ہوگا۔ انار کی فصل کے لیے سب سے زیادہ 8 ہزار روپے کی قسط پر 1 لاکھ 60 ہزار روپے کا بیمہ تحفظ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ امرود، چیکو اور سیتافل کے لیے 3 ہزار 500 روپے کی قسط پر 70 ہزار روپے کا تحفظ حاصل ہوگا۔ لیموں کی فصل کے لیے 4 ہزار روپے میں 80 ہزار روپے کا بیمہ تحفظ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ محکمہ زراعت نے کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جلد از جلد ایگری اسٹیک کے تحت اپنا کسان شناختی کارڈ بنوائیں تاکہ وہ اس فائدہ مند بیمہ اسکیم سے مستفید ہو سکیں۔

ذبح کے لیے گایوں کو لے جانے والے دو ملزم گرفتار

پک اپ سمیت سات لاکھ روپے کا مال ضبط

ناندیڑ: 18 رجون (ورق تازہ نیوز) ذبح کے مقصد سے گاؤونش کو غیر قانونی طریقے سے پک اپ گاڑی میں لے جانے والے دو ملزمین کو پولیس نے موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ پک اپ گاڑی اور گایوں کی مالیت تقریباً سات لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار کی ہدایت پر جانوروں کی غیر قانونی ترسیل کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس کے تحت مالاکولی پولیس نے کامیاب کارروائی انجام دی۔ واقعہ کی تفصیل کے مطابق پولیس کو اطلاع ملی کہ لوہراڈ گاؤں کی جانب جانے والی پک اپ گاڑی میں گاؤونش کو غیر قانونی طور پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ اس اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے گاڑی کو روکا اور اس میں موجود گایوں کو برآمد کیا۔ پولیس کے مطابق، اورنگ آباد کے سلوڑ تعلقہ کے عیدگاہ نگر گلی سے تعلق رکھنے والے شیخ محبوب اور شیخ یوسف ساکن مالیگاؤں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مالاکولی پولیس تھانے کے عملے نے یہ کارروائی انجام دی۔ ضبط شدہ گاڑی، گائیں اور دیگر مال کی مجموعی مالیت سات لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ دونوں ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

ملت نگر میں نئی پانی کی ٹانکی اور پائپ لائن بچھانے کے کام کا آغاز

ناندیڑ 18 جون (حیدر علی): ناندیڑ شہر کے وارڈ نمبر 11 کے ملت نگر میں عباسی مسجد کے سامنے نئی پانی کی ٹانکی کی تعمیر کا کام آج سے باقاعدہ طور پر شروع ہو گیا۔ یہ ٹانکی 10 لاکھ لیٹر پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور اسے امرت یوجنا-2 کے تحت 2022 میں میونسپل کارپوریشن کی جنرل باڈی اجلاس میں منظور کیا گیا تھا۔ وارڈ نمبر 11 کے مختلف علاقوں ملت نگر، عبید کالونی، ہارون باغ، ممتا کالونی، یوسف کالونی، لکشمی نگر، اسلام پورہ، اکبری مسجد ایریا، مظہر کالونی، حبیب کالونی، مرشد کالونی وغیرہ میں پانی کی سربراہی ناکافی ہو رہی تھی۔ پرانی ٹانکی سے ان تمام علاقوں کو پانی دیا جا رہا تھا لیکن آبادی میں اضافے کے بعد وہ ٹانکی ناکافی ثابت ہو رہی تھی۔ اسی کے ساتھ کچھ علاقوں میں پانی کی پائپ لائن ہی موجود نہیں تھی جس کی وجہ سے لوگوں کو روزانہ دقتوں کا سامنا تھا۔ اس اہم مسئلے کے حل کے لیے سابق کارپوریٹر اور ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے سابق ڈپٹی میئر جناب مسعود احمد خان، سابق کارپوریٹر سید شیر علی، عبدالحبیب باغبان، بابو خان گتے دار اور کانگریس اقلیتی شعبہ کے ضلع صدر رحیم احمد خان نے مستقل محنت کی اور میونسپل کارپوریشن میں بارہا نمائندگی کی۔ ان ہی کی کوششوں کے نتیجے میں آج اس پروجیکٹ پر عملی کام کا آغاز ہو گیا۔ آغاز کے موقع پر عالم دین مولانا سعد عبداللہ صاحب کی دعا سے تقریب کا آغاز ہوا جس کے بعد جے سی بی مشین سے کھدائی کا کام شروع کیا گیا۔ اسی کے ساتھ جن علاقوں میں پانی کی پائپ لائن موجود نہیں تھی وہاں بھی پائپ لائن بچھانے کا کام آج سے شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اہم کام کے آغاز پر عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس موقع پر علاقے کی معزز شخصیات جیسے ایوب خان، رفیق پٹھان، مولانا صادق، شیخ صابر، عبدالرؤف، سید جانی، شیخ بشیر، عبدالصمد، فرید بھائی، رشید شاہ، سید عمران، مومن سر، عبدالستار روشن گتے دار، عبدالخلیل، شیخ جلیل، شیخ احمد (بور والے)، شبیر بھائی، وحید بھائی، مصطفیٰ بھائی اور دیگر افراد موجود تھے۔ عوام نے سابق کارپوریٹروں اور ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا جن کی کوششوں سے آج یہ ضروری کام شروع ہو سکا۔

بہترین بی ایل او کے فرائض انجام دینے پر کنوٹ کے

اُردو ٹیچر عمران خان کو نئی دہلی میں اعزاز سے نوازا گیا

کنوٹ (اکرم چوہان) کنوٹ کے جواہر العلوم اردو سیکنڈری اسکول کے استاد عمران خان کریم خان جو الیکشن ڈپارٹمنٹ میں 83 کنوٹ اسمبلی حلقہ کی فہرست پارٹ نمبر 181 کے مرکزی سطح کے افسر ہیں، کو نئی دہلی میں انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ (IIIDEM) میں بہترین BLO کے طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ 12-13 جون کو، ہندوستان کے الیکشن کمیشن نے نئی دہلی میں مہاراشٹر، آندھرا پردیش، کرناٹک اور اڈیشہ کی ریاستوں کے انتخابی افسران کے لیے ایک تربیت کا اہتمام کیا۔ اس ٹریننگ میں کچھ ضلع کلکٹر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ کلکٹر، تحصیلدار، نائب تحصیلدار اور بی ایل او افسران نے حصہ لیا۔ اس ٹریننگ میں مہاراشٹر کے مختلف اضلاع سے کل 132 بی ایل او افسران نے شرکت کی۔ تربیت میں کنوٹ ناندیڑ ضلع کی نمائندگی کرتے ہوئے، عمران خان نے BLO ایپ کو مزید قابل رسائی اور موثر بنانے اور نئی رجسٹریشن کے بارے میں اہم مشورہ دیا۔ اس مشورے پر ہندوستان کے معزز الیکشن کمیشن نے غور کیا اور جناب عمران خان کی مختصر ویڈیو کو ہندوستان کے معزز الیکشن کمیشن نے اپنی ویب سائٹ پر شائع کیا۔ ریاستی اسسٹنٹ چیف الیکٹورل آفیسر مسٹر کرن شاردول نے انہیں خصوصی سرٹیفکیٹ سے نوازا۔ تحصیلدار نے جناب عمران خان کو دہلی میں اعزاز ملنے پر مبارکباد پیش کی۔ اس تربیتی پروگرام میں سب ڈویژنل آفیسر اور مرتیجا پور کے الیکشن آفسر جناب سندیپ کمار اپار نے حاضرین کو بطور ماسٹر ٹرینر تربیت دی۔ مرکزی چیف الیکشن کمیشن کے دیگر افسران نے قدم قدم پر ان کی رہنمائی کی۔ اس تربیتی پروگرام کی صدارت میں مرکزی چیف الیکشن کمشنر ڈاکٹر وویک جوشی موجود تھے۔

21/جون کو عالمی یومِ یوگا

بڑے پیمانے پر منائیں: ضلع کلکٹر کردیلے کی اپیل

ناندیڑ: 18 رجون (ورق تازہ نیوز) ہر سال 21 جون کو پوری دنیا میں 'بین الاقوامی یوگا دن' جوش وخروش سے منایا جاتا ہے۔ اس سال کے اا ویں بین الاقوامی یوگا دن کا مرکزی خیال "ایک زمین، ایک صحت کے لیے یوگا" (Health One Earth One for Yoga) ہے۔ مرکزی حکومت نے اس دن کو تمام سطحوں پر بھرپور انداز میں منانے کی ہدایات دی ہیں۔ یوگا شاستر بھارت کی طرف سے دنیا کو ایک انمول تحفہ ہے۔ یوگا کے ذریعے ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، تھائرائیڈ، ذہنی امراض، جوڑوں کے درد، اور روزمرہ کی طرزِ زندگی سے پیدا ہونے والے مسائل کو کم کیا جا سکتا ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں یوگا کو شامل کرنے سے جسم صحت مند رہتا ہے اور مثبت توانائی بھی برقرار رہتی ہے۔ اسی کے پیش نظر، ضلع کے تمام سرکاری اور نیم سرکاری

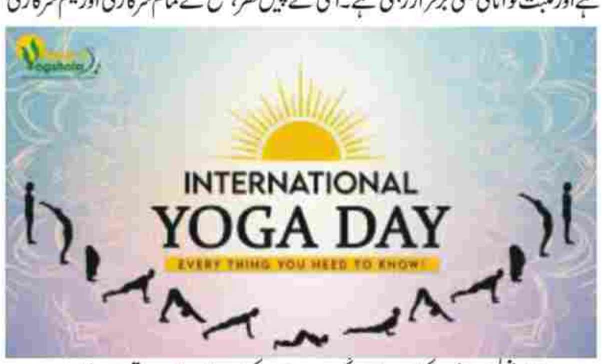

اداروں، تمام ضلع پریشد اسکولوں، تمام نجی و امدادی اسکولوں میں بین الاقوامی یوگا دن بڑے پیمانے پر منایا جائے۔ اس کے لیے سرکاری و غیر سرکاری ادارے، رضاکار تنظیمیں، عوامی نمائندے، مختلف محکموں کے افسران و ملازمین اور عام شہریوں کی فعال شرکت ہونی چاہیے، اور یوگا سے متعلق بیداری پیدا کرنے کے لیے نیچے دیے گئے اقدامات کو شامل کرتے ہوئے ان کی تشہیر مختلف آن لائن ذرائع سے کی جائے۔ اس ضمن میں "یوگا سنگم" کے تحت ۱۲ جون ۲۰۲۵ کو ہونے والے یوگا سیشن کے لیے وزارت آیوش، حکومت ہند کی آفیشل ویب سائٹ

]https //:yoga.ayush.gov.in /yoga-san gam[
)https //:yoga.ayush.gov.in /yoga-sangam(

پر فوری رجسٹریشن کر لیا جائے اور رجسٹریشن کا اسکرین شاٹ متعلقہ واٹس ایپ گروپ پر شیئر کیا جائے۔ 21 جون کو صبح 7 سے 7:45 کے درمیان *کامن یوگا پروٹوکول (CYP)* کے مطابق یوگا کی عملی مشق کی جائے اور اس کے بعد اگلے ۱۵ منٹ دیگر یوگا آسن کیے جائیں۔

اقلیتی برادری کی لڑکیوں کے لیے خوشخبری

15 جولائی تک ہاسٹل داخلہ رجسٹریشن کریں

پربھنی: 18 رجون (ورق تازہ نیوز) تعلیمی سال 2025-26 کے لیے اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کے لیے مخصوص سرکاری ہاسٹل میں داخلے کے خواہشمند طلبہ سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ 15 جولائی تک ہاسٹل میں بذات خود حاضر ہو کر رجسٹریشن کروائیں۔ اس ہاسٹل میں درج ذیل تعداد میں نشستیں دستیاب ہیں: مسلم: 15۔ بودھ: 09۔ عیسائی: 03۔ جین: 03۔ سکھ: 01۔ پارسی: 01۔ صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) میں داخل طالبات: 15۔ اوپن زمرہ (category General) کی طالبات: 13۔ یعنی کل 60 نشستیں موجود ہیں۔ ان میں مخصوص نشستیں اقلیتی برادری جیسے مسلم، بدھ، سکھ، جین، عیسائی اور پارسی لڑکیوں کے لیے مختص ہیں۔ اوپن اور دیگر زمرے کی طالبات کے لیے فی سیشن صرف 2,850 روپے رہائشی فیس لی جائے گی۔ ہاسٹل میں داخل ہونے والی طالبات کو کھانے، ناشتہ وغیرہ کا خرچ خود برداشت کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ، سرکاری فیصلے کے مطابق، اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والی لڑکیوں کو "آہار بھتہ یوجنا" (کھانے کا الاؤنس) کے تحت ہر ماہ 3,000 روپے کا وظیفہ صرف اُن کے آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ میں جمع کیا جائے گا۔ یہ معلومات پرنسپل جناب وکاس آڈے نے پریس ریلیز کے ذریعے دی ہے۔

وسنت راؤ نائیک وکاس مہامنڈل کی مختلف اسکیمیں

مستفیدین سے آن لائن درخواست دینے کی اپیل

ناندیڑ: وسنت راؤ نائیک وِمکت جاتی وبھٹکی ہوئی جماعتیں وکاس مہا منڈل (محدود) کے تحت وِمکت جاتیوں، بھٹکی ہوئی جماعتوں اور خصوصی پسماندہ طبقات کے لیے مختلف فلاحی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔ ناندیڑ ضلع کے مستحق وخواہشمند افراد سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ درخواست دینے کے لیے مہامنڈل کی ویب سائٹ

]www.vjnt.in)[http//:www.vjnt.in(

پر جائیں۔ مزید معلومات کے لیے ضلع دفتر، وسنت راؤ نائیک وِمکت جاتی بھٹکی جماعتیں وکاس مہا منڈل (محدود)، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر سوشل جسٹس بھون، ناندیڑ، فون نمبر 02462-220244 پر رابطہ کریں، ایسی اپیل ضلع مینیجر آر۔ ایس۔ نروڑے نے کی ہے۔ اسی طرح ریاستی حکومت نے وڈار سماج کے لیے *پہلوان مرحوم ماروتی چوہان وڈار اکنامک ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ذیلی ادارہ)* اور راموشی سماج کے لیے اُماجی نائیک اکنامک ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ذیلی ادارہ) قائم کیا ہے۔ یہ دونوں ادارے وسنت راؤ نائیک مہامنڈل کے تحت کام کر رہے ہیں اور انہیں علیحدہ مقاصد تفویض کیے گئے ہیں۔ مندرجہ ذیل مختلف اسکیمیں ان تینوں مہا منڈلوں کے تحت نافذ کی جا رہی ہیں: (آگے اگر آپ چاہیں تو ان اسکیموں کی تفصیل بھی مہیا کی جا سکتی ہے، جیسے: قرض اسکیم، خود روزگار اسکیم، تعلیمی قرض، وغیرہ)

انور حیدر دیشمکھ کی اہلیہ کا انتقال

ناندیڑ: 18 / جون۔ اطلاع دی جا رہی ہے کہ محترم انور حیدر دیشمکھ صاحب (انور گارڈن فنکشن ہال) انکی زوجہ محترمہ بشریٰ صاحبہ مختصر علالت کے بعد اس فانی دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ نماز جنازہ آج شب 10 بجے "کربلا" میں ادا کی گئی اور اسی سے متصل قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے، اور ان کے درجات بلند کرے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اہل خانہ کو اس صدمے کو برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

سابق ایم ایل اے تکارام سُروے کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی میں شمولیت، پارٹی نے خیر مقدم کیا

ممبئی: 18 جون۔ شری وردھن حلقہ اسمبلی سے شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کے سابق رکنِ اسمبلی تکارام سُروے نے آج باقاعدہ طور پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) میں شمولیت اختیار کر لی۔ اُن کے اس سیاسی فیصلے کو 'زندگی کا سنہرا لمحہ' قرار دیتے ہوئے پارٹی کے ریاستی صدر و رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے پرتپاک خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'سروے جی! آپ 16 سال بعد میرے ساتھ آئے ہیں، یہ میری زندگی کا سنہرا موقع ہے۔' شری وردھن حلقہ، جو 1995 سے شیوسینا کا مضبوط گڑھ رہا ہے، وہاں کے بدلتے سیاسی ماحول پر بات کرتے ہوئے تٹکرے نے کہا کہ ماضی میں سیاسی اختلافات ضرور تھے، لیکن دلوں میں کوئی رنجش نہیں تھی۔ جب میں اس حلقے سے منتخب ہوا، تو آپ کی پارٹی سے وابستگی کی وجہ سے مجھے کم ووٹ ملے، میں یہ تسلیم کرتا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپنی ذاتی سوچ کو پیچھے رکھ کر آپ نے سیکولر نظریے سے وابستگی کا جو قدم اُٹھایا ہے، وہ شری وردھن کے سیاسی منظر نامے میں ایک نئی صبح کی علامت ہے۔ تکارام سُروے نے ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کی قیادت والی شیو سینا کو خیر آباد کہہ کر سنیل تٹکرے کی سربراہی میں این سی پی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ اس موقع پر شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کے رائے گڑھ رابطہ سربراہ بجیت تاندلیکر، شری وردھن پنچایت سمیتی کے صدر بابوراؤ چورگے، کاروئے گاؤں کی سرپنچ گیتا چورگے، جگن ناتھ چالکے، گنیش نرمل، ہِتن جوشی، مالتی پاوار، جاگرتی چالکے، روشن مورے سمیت مراٹھی اور کنبی سماج تنظیموں کے کئی سرکردہ عہدیداران نے بھی این سی پی میں شمولیت اختیار کی۔

ہندی کی جبری مسلطی دراصل مراٹھی زبان وثقافت کے خاتمے کی سازش ہے

بی جے پی اور آر ایس ایس کا ایجنڈا ہم ناکام بنائیں گے: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: 18 جون۔ مہاراشٹر میں پہلی جماعت سے ہندی زبان کو لازمی قرار دینے کی ضد دراصل وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی ضد ہے۔ ہمیں ہندی یا کسی بھی زبان سے کوئی دشمنی نہیں، لیکن ابتدائی تعلیم کا ذریعہ مادری زبان ہونا چاہیے۔ یہ ملک بھر کے ماہرین تعلیم کا متفقہ نظریہ ہے۔ مگر بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیے ہندی کو جبراً نافذ کرنا محض تعلیمی مسئلہ نہیں بلکہ مراٹھی زبان اور مہاراشٹر کی صدیوں پرانی ثقافت کو مٹانے کا منصوبہ ہے۔ یہ بی جے پی اور آر ایس ایس کا سوچا سمجھا ایجنڈا ہے اور اس پر عملدرآمد کی ذمہ داری خود فڈنویس نے سنبھالی ہے۔ یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہی ہیں۔ تلک بھون میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں سپکال نے کہا کہ اس سے پہلے بھی جب حکومت نے ہندی کی لازمی تعلیم کا فرمان جاری کیا تھا، تب کانگریس نے اس کی سخت مخالفت کی تھی اور مطالبہ کیا تھا کہ اسے فی الفور واپس لیا جائے۔ اس وقت حکومت نے کہا تھا کہ ہندی تھوپنے کا کوئی ارادہ نہیں، لیکن اب 17 جون 2025 کو جو نیا فرمان جاری ہوا ہے، اس میں صرف الفاظ کا ہیر پھیر ہے، مگر مقصد وہی پرانا ہے یعنی ہندی کی جبری تعلیم۔ فڈنویس کی یہ چالاکی اب عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکی ہے۔ الفاظ بدلنے سے مفہوم نہیں بدلتا۔ مراٹھی محض ایک زبان نہیں بلکہ ایک تہذیب ہے اور اس تہذیب کو ختم کرنا بی جے پی اور آر ایس ایس کا دیرینہ منصوبہ ہے۔ سپکال نے مزید کہا کہ 'ہندی، ہندو اور ہندو راشٹر' یہ نظریہ آر ایس ایس کے نظریہ ساز گولولکر کی کتاب 'بنچ آف تھاٹس' میں درج ہے اور یہی نظریہ آج دیویندر فڈنویس مہاراشٹر میں نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم اس سازش کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ یہ صرف زبان کی لڑائی نہیں، بلکہ تہذیب، خود مختاری اور شناخت کی لڑائی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر بی جے پی کے ہی حکمرانی والے گجرات میں پہلی جماعت سے ہندی لازمی نہیں ہے، تو مہاراشٹر میں کیوں؟ کیا فڈنویس کو یہ سوال اپنے قائد نریندر مودی سے نہیں پوچھنا چاہیے؟ چھترپتی شیواجی مہاراج کے 'ہندوی سوراجیہ' کی دھرتی پر بی جے پی کا 'ہندو راشٹر' کا نظریہ ہرگز تھوپنے نہیں دیا جائے گا۔ یہ لڑائی 'ہندوی سوراجیہ' بمقابلہ 'ہندو راشٹر' ہے اور کانگریس مکمل طور پر شیواجی مہاراج کے نظریے کے ساتھ کھڑی ہے۔ سپکال نے مہاراشٹر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہندی زبان کے جبری نفاذ کے خلاف سخت مؤقف اپنائیں اور اس سرکاری فرمان کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عوام اس حکم نامے کا جڑ سے صفایا کریں۔

पाहिजेत
इलेक्ट्रिकच्या गोडाऊन मध्ये सुपर वायझर पाहिजेत .आकर्षक पगार देण्यात येईल
बाहेरगावी व्यक्ती असल्यास राहण्याची सोय करण्यात येईल.
मोबाईल 9423438088

पाहिजेत
इलेक्ट्रिकच्या दु कानात दोन अनुभवी मेकॅनिक पाहिजेत आकर्षक पगार देण्यात येईल अनुभव असल्यास प्रधान्य देण्यात येईल.
बाहेरगावी व्यक्ती असल्यास राहण्याची सोय करण्यात येईल
मोबाईल. 9158042070
7499630760

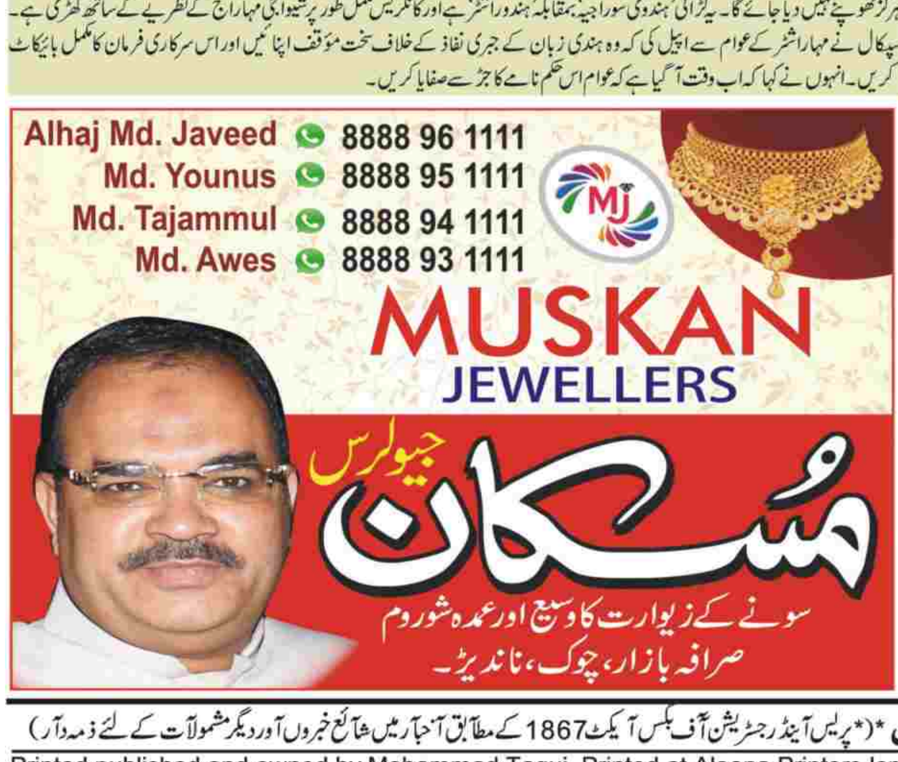

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔